بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ علمائے کرام

متعلقہ:

مسئلہ حیات عیسیٰ ابن مریم

علیہما السلام

ناشر

مشتاق احمد، کالی بیر، ڈاکخانہ نبی پور پیراں، ضلع شیخوپورہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مدرسہ دارالحدیث رجسٹرڈ

کے فارغ التحصیل طلباء کی فہرست (صفحہ ۹۶ سے آگے)

۳۴- مولوی محمد یوسف ولد قطب الدین ساکن وٹےوالا ضلع لاہور (حال) مدرس بہاول نگر

۳۵- مولوی محمد زکریا ولد محمد ادریس ساکن شیر نگر ضلع ساہیوال) حال خطیب جامع اہل حدیث شیر نگر علاقہ (شیر گڑھ)

۳۶- مولوی عبدالحمید ولد حافظ محمد اسحاق ساکن فیروز کھلہ ضلع شیخوپورہ (حال) چک بلہ (لائل پور)

۳۷- حافظ خالد سیف اللہ ولد خوشی محمد ساکن چک نمبر ۱۲ ضلع ساہیوال (حال) کراچی۔

۳۸- حمید اللہ ولد سردار محمد ساکن کنگن پور ضلع لاہور (حال) ایم ڈی آئی لاہور۔

۳۹- مولوی محمد اسحاق عرف منشا ولد محمد عبداللہ ساکن بستی کوہاٹ (ضلع لاہور) خطیب جامع اہلحدیث گوٹھ چوہدری شہداد پور (سندھ)۔

۴۰- مولوی عبدالقادر ولد روشن دین ساکن دیالہ (ساہیوال) (حال) گوجرانوالہ

۴۱- حافظ منیر احمد ولد احمد دین ساکن پال کلاں ضلع لاہور حال مدرس تعلیم القرآن گوجرہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَإِنْ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا (النسآء)

قال صلعم والذی نفسی بیدہ لیوشکن ان ینزل فیکم ابن مریم حکماً عدلاً (متفق علیہ)

فتاویٰ علماء کرام

متعلقہ

مسئلہ حیاتِ عیسیٰ ابنِ مریم علیہما السلام

اس کتابچہ میں

۲۴ علمائے کرام کے فتاوے درج ہیں

ناشر

www.KitaboSunnat.com

مشتاق احمد [illegible] شیخوپورہ

۱ - [illegible]

۲ - دار الحدیث [illegible]

۳ - [illegible]

۴ - [illegible]

[illegible] پیسے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فتاویٰ متعلقہ مسئلہ حیاتِ مسیح علیہ السلام

ناشران : پیر احمد شاہ : محمد یونس : مشتاق احمد
نبی پور پیراں ضلع شیخوپورہ

کتابت : الحاج ملک مظفر حسین، عزیز منزل
اتحاد کالونی مغلپورہ - لاہور

اشاعت ہذا : ایک روپیہ

تاریخ اشاعت :

صفحات :

مطبع : لاہور آرٹ پریس انارکلی لاہور

ملنے کا پتہ

مشتاق احمد بمقام کالا پیر ڈاکخانہ نبی پور پیراں ضلع شیخوپورہ
۲۔ مدرسہ دار الحدیث [illegible] ضلع ساہیوال
۳۔ الکوثر اکادمی [illegible] مارکیٹ [illegible] روڈ لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

پیش لفظ

حضرات! مسئلہ حیات عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کا چند دنوں سے بہت چرچا ہے۔ ایک گروہ اپنے ان نظریات کا پرچار کر رہا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں جبکہ جمہور مسلمانوں کے عقیدہ کے مطابق حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں۔

بندہ نے اس مسئلہ میں علمائے کرام سے تحقیق چاہی ایک سوالنامہ مرتب کر کے ملک کے مستند علمائے کرام کی خدمت میں بھیجا۔ الحمد للہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے علمائے کرام نے مدلل جوابات تحریر فرمائے اور مسئلے کو اس خوبی سے حل کیا کہ میری تسلی ہو گئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناچیز نے بغرضِ تبلیغ ان تمام فتاویٰ کو کتابچہ کی صورت میں شائع کردیا ہے۔ توقع ہے کہ اس سے موجودہ نوخیز نسل اور آنے والی نسل کو بڑا فائدہ ہوگا اور وہ گمراہی سے بچ جائیں گے (ان شاء اللہ) اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسلاف کے صحیح عقیدے پر قائم رکھے آمین

مسئلہ حیاتِ عیسیٰ بن مریم علیہما السلام

کے بارے میں پاکستان بھر کے مقتدر علمائے کرام کے فتاوے حاصل کئے گئے ہیں۔ لیکن یہاں صرف چند فتاویٰ درج کیے جا رہے ہیں۔ باقی نمونوں کو بخوفِ طوالت ترک کردیا گیا ہے۔ مثلاً:

- حضرت مولانا حافظ عبدالستار صاحب روپڑی مدظلہ العالی
- حضرت علامہ مولانا محمد یوسف صاحب (کراچی)
- حضرت مولانا عبدہ شیخ الادب علوم اثریہ لائل پور
- مولانا محمد حنیف صاحب (بھائی پھیرو)
- مولانا تاج الدین صاحب نبی پور پیراں * شیخ الحدیث مولانا محمد عبداللہ صاحب گوجرانوالہ
- مولانا قمر دین صاحب (شیخوپورہ)

مسئلہ حیاتِ عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے متعلق تمام سوالات فتووں کے شروع میں نمبر وار درج کردیئے گئے ہیں اور کتابچہ میں جوابات کے ساتھ سوالات کا اعادہ نہیں کیا گیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بلکہ صرف سوالات کے نمبر دے کر جوابات تحریر کر دیئے گئے ہیں
تمام سوالات کے جوابات اور اس کتابچہ میں شامل
نہ کئے جانے والے فتاویٰ میرے پاس محفوظ ہیں جب
چاہیں، تشریف لا کر ملاحظہ کر سکتے ہیں۔
آئندہ صفحات میں جو فتاویٰ درج کئے جا رہے ہیں
وہ نقل مطابق اصل ہے۔
اللہ تعالیٰ ہم سب کو اسلام کے سیدھے راستے اور
صحیح عقیدے پر قائم رکھے اور ہم سے اپنے دین کی خدمت
کا کام لے۔ آمین!

طالبانِ دعا:۔

- پیر احمد شاہ چیئرمین یونین کونسل
ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ
- مشتاق احمد کالی آکر بنی پور پیراں
- محمد یونس۔ کالی بر بنی پور پیراں ضلع شیخوپورہ

(یکم ستمبر ۱۹۷۱ء)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ترتیب

نمبر صفحہ

۱۔ استاذ الاساتذہ حضرت مولانا حافظ محمد صاحب گوندلوی مدظلہ العالی، امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان ۱۲

۲۔ حضرت العلامہ مولانا احسان الٰہی صاحب ظہیر (ایم اے، ایم او ایل) فاضل مدینہ یونیورسٹی، مدیر ترجمان الحدیث لاہور۔ ۱۴

۳۔ مناظر اسلام مولانا احمد دین صاحب گکھڑوی ۱۵

۴۔ محقق اسلام حضرت مولانا عبدالقادر صاحب عارف حصاری مدظلہ العالی۔ ۱۷

۵۔ حضرت الاستاذ جناب مولانا حافظ ابوالحسن محمد عبداللہ صاحب بڈھیمالوی شیخ الحدیث الجامعۃ السلفیہ لائلپور ۲۱

۶۔ حضرت علامہ مولانا حافظ محمد ابراہیم صاحب کمیرپوری خطیب جامع اہل حدیث سرگودھا۔ ۲۵

۷۔ خطیب پاکستان حضرت مولانا محمد حسین صاحب شیخوپوری ۳۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۔ حضرت مولانا ابوالسلیم محمد یوسف صاحب ۳۹
ناظم اعلیٰ دارالحدیث رحمانیہ (راجووال)
۹۔ حضرت مولانا صوفی محی الدین صاحب، عبدالرحمن صاحب ۴۴
لکھوی المرحوم المتوفی والمدفون بالمدینۃ المنورہ۔
۱۰۔ مفسر زماں حضرت حافظ محمد صاحب لکھوی ۴۵
۱۱ محترم حافظ بارک اللہ لکھوی ۴۶
۱۲ محترم سید عبدالغفور صاحب غزنوی ۴۶
۱۳ شاہ ولی اللہ محدث دہلوی ۴۸
۱۴ نواب صدیق الحسن خاں رحمہ اللہ راجہ ریاست بھوپال ۴۸
۱۵ علامہ زبیدی رحمہ اللہ ۵۰
۱۶ سید حافظ احمد حسن صاحب محدث دہلوی ۵۰
۱۷ مولانا عطاء اللہ صاحب حنیف محشی نسائی شریف ۵۰
۱۸ حافظ ابن حجر عسقلانی ۵۳
۱۹ مولانا حافظ ابراہیم صاحب میر سیالکوٹی ۵۳
۲۰ مولانا عبدالستار صاحب کراچی ۵۸
۲۱ مولانا عبداللہ صاحب محدث روپڑی رحمۃ اللہ علیہ ۵۹
۲۲ مولانا انور شاہ کشمیری دیوبندی (بشمول فتویٰ مولانا گنگوہی)
۲۳۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی ۶۵
۲۴۔ رائے حکیم ملک مظفر عزیز (لاہور)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سوالات
متعلقہ
مسئلہ حیات عیسیٰ بن مریم علیہما السلام

محترم حضرت مولانا حافظ محمد صاحب گوندلوی مدظلہ العالی
امیر جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

براہ کرم مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات قرآن مجید اور حدیث کی روشنی میں دے کر ممنون فرمائیں تاکہ ہمارے علم میں اضافہ ہو کر باعث رحمت و نجات ہو۔ والسلام

احقر پیر احمد شاہ چیئرمین یونین کونسل ممبر ضلع کونسل شیخوپورہ ۲۶-۵-۷۰

سوال ۱: کیا حضرت عیسےٰ بن مریم علیہما السلام اس وقت آسمان پر زندہ موجود ہیں؟

۲- کیا عیسےٰ علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دفن ہوں گے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ کیا نزول عیسےٰ بن مریم علیہما السلام کی احادیث صحیح ہیں؟

۴۔ کیا عیسےٰ بن مریم دنیا میں دوبارہ تشریف لائیں گے؟

۵۔ کیا حیات عیسےٰ بن مریم عقیدے کا مسئلہ ہے؟

۶۔ کیا حیات عیسیٰ بن مریم نہ ماننے سے ایمان میں خلل واقع ہوتا ہے؟

۷۔ کیا جو شخص حیات عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کا قائل نہ ہو تو اسے امام بنانا درست ہے۔

۸۔ کیا حیات عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کی کوئی واضح آیت ہے؟

۹۔ کیا حدیث میں نعل عیسےٰ بن مریم علیہما السلام کے متعلق نزول من السماء کے الفاظ صحیح ہیں؟

۱۰۔ کیا جو شخص حیات عیسےٰ بن مریم علیہما السلام کا منکر ہو اس پر کفر کے الفاظ بولے جا سکتے ہیں؟

۱۱۔ کیا مہدی اور دجال کی حدیثیں صحیح ہیں۔

۱۲۔ کیا مہدی اور دجال کی آمد برحق ہے؟

۱۳۔ کیا جو شخص مہدی اور دجال کی حدیثوں کا انکار کرے تو اس کے ایمان میں خلل واقع ہوتا ہے؟

بینوا وتوجروا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عقیدہ حیاتِ مسیح علیہ السلام

از جناب الحاج حکیم ملک محمد عزیز صاحب مدیر ماہنامہ "آفتاب" لاہور

اے مسلماں! اس عقیدے میں سمجھ اپنی نجات

ہیں یقیناً آسماں پر عیسیٰ بن مریمؑ حیات

اس عقیدے کو ضیا دیتے ہیں قرآن و حدیث

اے عزیزؔ بے نوا بس ہے یہ سو کی ایک بات

—— عزیزؔ ——

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جوابات

از

استاذ الاساتذہ حضرت مولانا حافظ محمد صاحب گوندلوی

مدظلہ العالی

امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان،

★

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حضرت مولانا حافظ محمد صاحب گوندلوی

مضمون فتویٰ	جواب نمبر
حضرت عیسیٰ علیہ السلام قطعاً دوبارہ تشریف لائیں گے، اور اب آسمان پر زندہ موجود ہیں۔ صحیح بخاری میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کر فرمایا کہ: عیسیٰ علیہ السلام ضرور آئیں گے، اور رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دفن ہوں گے	۱ - ۲
نزول عیسےٰ علیہ السلام کی احادیث اول درجہ کی صحیح ہیں بلکہ متواتر ہیں۔	۴ -
صحیح بات یہی ہے کہ یہ عقیدہ رکھنا چاہیئے کہ حضرت عیسےٰ بن مریم علیہما السلام زندہ ہیں۔	۵ -
حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی حیات نہ ماننے سے	۶ -

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جواب نمبر	مضمون فتویٰ
	مذکورہ بالا عقیدے کی خلاف ورزی لازم آتی ہے۔
۷۔	جو شخص حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمدِ ثانی کا انکار کرتا ہے، اس کا عقیدہ درست نہیں اس کو امام نہیں بنانا چاہیئے۔
۸۔	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات کے متعلق یہ آیت بل رفعه الله إليه وكان الله عزيزاً حكيماً وإن من أهل الكتاب إلا ليؤمنن به قبل موته۔ صریح ہے۔
۹۔	نزول من السماء کا لفظ کتاب الاسماء والصفات بیہقی میں بسند صحیح موجود ہے۔
۱۰۔	جو شخص دوبارہ مسیح علیہ السلام کی آمد کا منکر ہو اس پر تکفیر کا فتویٰ صادر ہو سکتا ہے۔ کیونکہ وہ زندہ آسمان میں موجود ہیں اور قیامت کے قریب نازل ہوں گے۔

۱۱-۱۲- مہدی کی احادیث میں اختلاف ہے کہ بعض میں ضعیف مگر صحیح ثابت ہے بعض

www.KitaboSunnat.com

جواب نمبر	مضمون فتویٰ
	صحیح ہیں۔ اور دجال کی احادیث اوّل درجہ کی صحیح ہیں۔
۱۳۔	دجال کی احادیث سے انکار کرنے میں ایمان میں خلل آتا ہے۔

العبد
محمد گوندلوی گوجرانوالہ

جناب حضرت العلامہ احسان الٰہی صاحب ظہیر
ایم اے، ایم او ایل، فاضل مدینہ یونیورسٹی، مدیر ترجمان الحدیث لاہور یوں تحریر فرماتے ہیں:۔

مجھے حضرت الامیر امام المحققین، مرکزی جمعیت اہل حدیث مغربی پاکستان کے ہر حرف سے اتفاق ہے۔

احسان الٰہی ظہیر، چینیانوالی، لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جوابات

حضرت مولانا احمد الدین صاحب گکھڑوی

نزول مسیح علیہ السلام کے متعلق اکثر احادیث وارد ہوئی ہیں۔ دیکھو صحاح ستہ، مشکوٰۃ اور تفسیر ابن کثیر وغیرہ ایک حدیث معانی الاخبار میں وارد ہے جس کو انور شاہ دیوبندی حنفی نے نزول مسیح میں ذکر کیا ہے یہ کتاب امام اسحاق بن راہویہ کی ہے اس نے اس کا اسناد بھی ذکر کر دیا ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من انکر نزول المسیح فقد کفر ومن انکر ظهور المهدی فقد کفر ومن امر یض یعصانی خلیطاب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راتباً سوالیٔ (حدیث)

فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص مسیح کے نزول کا انکار کرے وہ کافر ہو گیا اور جو شخص مہدی کے ظہور کا انکار کرے وہ بھی کافر ہو گیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت خدا فرماتا ہے:

جو شخص میری قضا کے ساتھ راضی نہیں ہوتا، اسکو چاہیئے میرے سوائے دوسرا رب بنالے۔ اس سے صاف ثابت ہوا کہ نزولِ مسیحؑ کا منکر کافر ہے۔ اسی طرح ظہور مہدی کا منکر بھی۔ فافہم

بندہ کمترین احمد الدین
از گکھڑ منڈی ضلع گوجرانوالہ

۲۸/۲/۴۹

مسئلہ حیاتِ مسیح علیہ السلام

کے عنوان سے مولانا احمد الدین صاحب گکھڑوی کا مضمون صفحہ ۱۷ پہ ملاحظہ فرمائیے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتویٰ

حضرت مولانا عبدالقادر صاحب عارف حصاری

قال رسول اللہ صلعم واللہ لینزلن ابن مریم حکما عدلا۔ (الحدیث)

(یعنی فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم بخدا ضرور ابن مریم حاکم عادل ہو کر نازل ہوں گے۔)

ان حدیثوں کے الفاظ اور ترجمہ بتمہ حاجت نقل کر کے عیسےٰ بن مریم علیہما السلام کا نزول ثابت کیا گیا ہے یہ حدیثیں قطعی الثبوت اور قطعی الدلالت ہیں۔ ان میں شارع علیہ السلام نے تین تاکیدیں بیان کر کے مسئلہ نزول مسیح علیہ السلام کو درجہ یقین تک پہنچا دیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوّل تاکید قسم سے کر دی ہے۔
دوسری تاکید، لام تاکید کے ساتھ ظاہر کردی ہے
تیسری تاکید، نون ثقیلہ سے بیان کر دی ہے۔
اب ترجمہ یوں ہو گیا کہ:

قسم بخدا! ابنِ مریم علیہ السلام ضرور بالضرور نازل ہوں گے اور بیت اللہ کا حج کریں گے

یہ خبر قسمیہ طور پر اُس سیّد کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے دی ہے جو صادق اور مصدّق ہیں۔
اب جو شخص اس قسمیہ خبر کی تکذیب کرے اور نزول عیسٰی علیہ السلام سے انکار کرے گا اس کے قطعی کافر ہونے میں شبہ نہ ہو گا۔
پھر حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس خبر نزول عیسٰی علیہ السلام کی تصدیق اور تائید دوسری طرح سے کر دی ہے وہ یہ ہے کہ:
قرآن شریف میں ہے:

وان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به قبل موته (الآیۃ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعنی ابو ہریرہ صحابی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی صحابہؓ میں کہا کہ نزول مسیحؑ کی تصدیق کے لئے یہ آیت پڑھو کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کی موت سے پہلے تمام اہل الکتاب ان پر ضرور ایمان لے آئیں گے یہ آیت اس حدیث کے ساتھ موقوف اور مرفوعاً چسپاں ہے۔

پس اب یہ دلیل قرآن و حدیث صحیح ہر دو طرح سے ثابت ہوگئی ۔ جس کا انکار کفر بواح ہے۔ اب جو لوگ ایسی قطعی خبر اور حکم کے منکر کو کافر کہیں گے تو وہ خود بھی کافر ہو جائیں گے کیونکہ قرآن و حدیث صحیح کے مصدق کو مومن نہ کہنا کفر ہے اور قرآن و حدیث کے مکذب کو کافر نہ کہنا بھی کفر ہے۔

فتح عنایت سے یہ اصول ثابت شدہ ہے۔

نوٹ: مکمل مضمون پڑھنے کے لئے صحیفہ اہل حدیث پندرہ روزہ کراچی یکم جمادی الاول ۱۳۹۰ھ مطابق ۶ جولائی ۱۹۷۰ء شمارہ ۹ جلد ۱۳ ... ملاحظہ فرمائیں۔

[illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتویٰ

حضرت الاستاذ مولانا ابو [illegible] محمد عبد اللہ [illegible]
شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ لائل پور

الجواب واللہ الموفق للصدق والصواب ومنہ الیہ المرجع والمآب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

١۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق قرآن و حدیث سے یہی ثابت ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف اٹھا لیا ہے۔ یہودیوں نے ان کو قتل کرنا اور صلیب پر چڑھانا چاہا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ان کے نجس ہاتھوں سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پاک کیا اور اپنی طرف بلند کر لیا ہے۔ تمام اہل سنت صالحین کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی ہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور عرش آسمانوں کے اوپر ہے۔ لہٰذا لازم آیا کہ جس چیز کو اللہ تعالیٰ اپنی طرف لے جاتا ہے تو اس کو آسمان ہی کی طرف لے جاتا ہے اس کے بعد کسی آیت یا حدیث میں یہ نہیں آیا کہ اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو اپنی طرف سے نیچے اتار دیا ہے۔ لہٰذا ابھی تک تو ہمارا عقیدہ یہی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نہیں اترے

۲ - ہاں دوبارہ ان کو اللہ تعالیٰ دنیا میں اسی زمین پر اتاریں گے اور وہ دجال کو قتل کریں گے اور نکاح کریں گے اور حج کریں گے اور جزیہ کو اتار دیں گے سب اہل کتاب مومن ہو جائیں گے۔ اور خنزیر کو بھی قتل کریں گے اس کو کھانے والا کوئی نہ رہ جائے گا سب مومن ہو جائیں گے۔

۳ - ان کے دفن ہونے کے متعلق یہی آتا ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ دفن ہوں گے اور وہیں سے اٹھیں گے۔

۴ - نزول والی احادیث صحیحین کی ہیں ان کی صحت میں کسی معتمد بہ محدث نے شک نہیں کیا۔

۵ - اسی لئے یہ مسئلہ عقیدے کا مسئلہ ہے، اس پر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ رکھنا ضروری ہے
۶ - جو شخص اس مسئلہ میں شک کرے گا۔ اس کے ایمان میں خلل اور نقص لازم آئے گا۔
۷ - لیکن یہ حدیث نزول والی حدیث سے کم درجہ کی ہے۔ اور صحیح عقیدہ والے امام کے ہوتے ہوئے ایسے شخص کو امام مستقل نہیں بنانا چاہیئے۔
۸ - ہاں موجود ہے۔
۹ - ہاں موجود ہے۔
۱۰ - کفر دون کفر کا اطلاق ہو سکتا ہے۔ کیونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دنیا میں آنا بہت بڑی نعمت ہے اور وہ اس نعمت کا انکاری ہے۔ پھر کافر کیسے نہ ہو۔
ایضاً صحیح حدیث میں بلا وجہ اور بلا قت عدہ محدثین محض اپنی ہٹ دھرمی سے شک ڈالتا ہے۔ بلکہ اس کا منکر ہے۔
۱۱ - ہاں صحیح ہیں۔ کوئی شک نہیں۔
۱۲ - ضرور، اس کے ایمان میں بہت نقص ہے۔ بلکہ وہ اس سے بھی کچھ آگے نکل گیا ہے۔ صحیح حدیث کا منکر قریب الارتداد ہو گیا۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إلا أن يكون عنده دليل على
[illegible]

جو شخص مرزائیوں کو مسلمان سمجھتا ہے وہ
سمجھ اور حقیقت اسلام سے ناواقف ہے

العبد
حافظ ابو محمد عبد اللہ بڈھیمالوی صدر مدرس
جامعہ سلفیہ لائل پور۔
۔ مئی ۱۹۶۰ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتویٰ

حضرت علامہ مولانا حافظ محمد ابراہیم صاحب کمیرپوری

- زندہ ہیں۔ قرآنی نص سے ان کا رفع جسمانی ثابت ہے اور آیت:

انہ من اہل الکتاب

سے تفسیر نبویؐ کے مطابق ان کا زندہ ہونا اور دوبارہ آنا ثابت ہے۔ نیز:

انہ لعلم للساعۃ

اور احادیث نبویہ کے مطابق ان کا نزول علامات قیامت میں سے ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲ - دوبارہ تشریف لائیں گے۔ نزولِ مسیح علیہ السلام کی احادیث تقریباً متواتر ہیں۔

۳ جناب آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ میں دفن ہوں گے آپ کے الفاظ :-

فیدفن معی فی قبری

اس کی واضح دلیل ہیں اور روضۂ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم میں ان کی قبر کے لئے خالی جگہ اس کا بیّن ثبوت ہیں۔ علاوہ ازیں یہ فقرہ حیاتِ مسیح علیہ السلام پر بھی دال ہے کیونکہ ان کے دفن کو آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صیغہ مستقبل سے بیان کیا ہے اور ان کی قبر کو اپنی قبر سے ملحق بتایا ہے اور ظاہر ہے کہ ملحق کا وجود ملحق بہٖ سے مؤخر ہوتا ہے۔

۴ نزولِ مسیح علیہ السلام کی احادیث صحیح ہیں۔ اس کی سب سے بڑی دلیل یہ ہے کہ ان کو امام بخاری مسلم رح نے صحیحین میں روایت کیا ہے جن کی صحت قطعی ہے اور حضرت شاہ ولی اللہ کے الفاظ میں صحیحین کی احادیث کو صحیح نہ سمجھنے والا گمراہ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ جی ہاں، یہ عقیدہ کا مسئلہ ہے۔ کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی خبر دی ہے اور آپ کی خبر کے وقوع پر ایمان رکھنا ضروری ہے۔ امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ تو نزولِ مسیح علیہ السلام کی حدیث کو لائے ہی کتاب الایمان میں ہیں۔ یعنی انہوں نے اس عقیدے کو ایمانیات میں شامل فرمایا ہے۔ اسی طرح علمائے امت نے نزولِ مسیح کے مسئلہ کو عقائد کی کتابوں میں درج کیا ہے دیکھئے شرح فقہ اکبر، شرح عقائد نسفی، اور عقیدۂ طحاویہ وغیرہ۔

۶۔ اس عقیدے کے نہ ماننے سے ایمان میں خلل آتا ہے کیونکہ اس کا انکار، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی قطعی خبر کے انکار کے مترادف ہے

۷۔ ایسے شخص کو امام بنانا درست نہیں کیونکہ ایسا شخص خبرِ رسولؐ کا مکذب ہے۔

۸۔ قرآن مجید کا محاورہ، لغتِ عرب اور احادیث نبویہ کی روشنی میں دیکھا جائے تو حیاتِ مسیح علیہ السلام کا مسئلہ ثابت ہے۔

۹۔ احادیثِ نزول میں [illegible] کے الفاظ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح ہیں۔ امام بیہقی کتاب الاسماء والصفات
میں اپنی سند سے من السماء کے الفاظ
لائے ہیں۔ اور وہ سند صحیح ہے۔ ویسے بھی
عقیدہ رفع تسلیم کرنے کے بعد نزول سے مراد
نزول من السماء تسلیم کرنا ضروری ہے۔

۱۰۔ حیات مسیح علیہ السلام کا منکر گمراہ اور کفر کی
زد میں ہے کیونکہ یہ عقیدہ نصوص قاطعہ اور
متواترہ سے قطع نظر اجماع امت اور تواتر سے
ثابت ہے۔ لہٰذا اس عقیدہ کا انکار بڑا ہی
خطرناک ہے۔

۱۱۔ دجال کی احادیث صحیح بخاری اور مسلم
میں موجود ہیں اور یہی ان کی صحت کا ثبوت
ہے۔ اسی طرح مہدیؑ کا مسئلہ احادیث
سے ثابت ہے۔ ابوداؤد میں مہدیؑ کے متعلق
متعدد احادیث مذکور ہیں۔ صاحب عون المعبود
نے ان احادیث کی نسبت فرمایا ہے:۔
اسناد احادیث ھذا الباب بین صحیح و
حسن و ضعیف۔

۱۲-۱۳۔ مہدی اور دجال کی آمد حق ہے اور اُنکا منکر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح احادیث سے ثابت شدہ امر کا منکر اور گمراہ ہے۔

وانا العبد الاثیم المسمیٰ
محمد ابراہیم المعروف
حافظ کمیرپوری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتوٰی

خطیبِ پاکستان حضرت مولانا محمد حسین صاحب شیخوپوری مدظلہ العالی

۱۔ عقیدہ حیاتِ مسیح علیہ السلام سے متعلق صحیح احادیث مرفوعہ متصل السند عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم مندرجہ ذیل صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے وارد ہوئی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہؓ جابر بن عبداللہؓ نواس بن سمعانؓ
عبداللہ بن عمرؓ حذیفہ بن اسیدؓ ثوبانؓ مجمع بن جاریہؓ
ابو امامہؓ ابو سریحہؓ سمرہؓ عثمان بن ابی العاصؓ
ابو الطفیلؓ انسؓ واثلہؓ عبداللہ بن سلامؓ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبداللہ بن عباسؓ ۔ عمارؓ ۔ ربیعؓ ۔ انسؓ ۔ عمران بن حصینؓ ۔ عائشہ صدیقہؓ ۔ سفینہؓ ۔ حذیفہؓ عبداللہ بن مغفلؓ ۔ عبدالرحمٰن بن سمرہؓ ۔ ابوسعید خدریؓ ۔ اوس بن اوسؓ ۔ کعبؓ ۔ امام جعفرؒ

وقت کی قلت کی بنا پر حضرت صحابہ کرام کے اسمائے گرامی لکھنے پر اکتفا کی گئی ہے۔ اگر ضرورت پیش آئے تو بفضل خدا احادیث مبارکہ بھی تمام کی تمام دکھائی جا سکتی ہیں جن کا ملخص یہ ہے کہ:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ موجود ہیں

۲۔ انشاء اللہ الرحمٰن عیسٰی علیہ السلام دنیا میں دوبارہ ضرور تشریف لائیں گے۔

صادق المصدوق خاتم النبیین والمرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

مَنْ اَدْرَکَ مِنْکُمْ عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ فَلْیُقْرِئْهُ مِنِّی السَّلَامَ۔

جو کوئی تم میں سے عیسٰی علیہ السلام کو پائے تو میری طرف سے انہیں سلام کہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سے ثابت ہوا کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام ضرور تشریف لانے والے ہیں۔
مزید وضاحت کیلئے جواب نمبر ۳ ملاحظہ فرمائیں۔

۳ : کتاب الوفاء ابن جوزی ملاحظہ ہو: فرمان نبی آخر الزمان صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

عن عبد اللہ بن عمرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ینزل عیسٰی بن مریم الی الارض فیتزوج و یولد لہ و یمکث خمسًا و اربعین سنۃً ثم یموت فیدفن معی فی قبری فاقوم انا و عیسٰی بن مریم فی قبر واحد بین ابی بکرؓ و عمرؓ

کس قدر واضح ارشاد گرامی ہے اور گویا حضرت عیسٰی علیہ السلام نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اسی حجرہ اقدس میں دفن کئے جائیں گے۔

۴ : نزول عیسٰی علیہ وعلی نبینا السلام سے متعلق احادیث صحیح ہیں۔ ان میں بخاری مسلم کی روایات بھی ہیں جو متفق علیہ ہیں۔

۵ : مسئلہ حیات مسیح کو اسلامی عقائد میں شامل ہے جس سے انکار پر کفر لازم آتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ کیونکہ یہ عقائد کے مسائل میں سے ہے' اس لیئے اس کا منکر کافر ہے اور یہی خلل کافی ہے۔

۷۔ چونکہ وہ کافر ہے اس لیے اس کے پیچھے نماز نہیں ہوتی۔ اس کی امامت ناجائز ہے۔

۸۔ حیاتِ مسیح علیہ السلام کے لئے:

بل رفعہ اللہ الیہ

آیت مبارکہ ہی ایک ٹھوس دلیل ہے، جو کافی ہے۔ کیونکہ اس رفع سے پیشتر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حیات ثابت ہے:۔

وما قتلوہ وما صلبوہ

ولکن شبہ لھم۔

پھر اسی حالت میں رفع آسمانی ہوا تو گویا آسمانوں میں ان کی حیات ایسے ہی ہے جیسے وہ اس واقعہ سے پہلے دنیا میں بھی رہے تھے۔ یعنی انسانوں جیسی زندگی۔

چنانچہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:

وھو حی فی السماء

اور یہ گویا اسی آیت ہی کی تشریح ہے۔ کہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رفع تو اسی طرح زندگی کی حالت ہی میں ہوا
اب ان کا حال کیا ہے؟ کہ نہ تو سولی پر
چڑھائے گئے، نہ قتل ہوئے۔ بلکہ اسی طرح
اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے انہیں
آسمانوں کی طرف اٹھا لیا اور وہ اسی حالت
میں یعنی زندہ ہی آسمانوں میں رہ رہے ہیں۔

: عن ابی هریرة رض قال قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم کیف انتم اذا
نزل ابن مریم من السماء فیکم وامامکم
منکم ۔ (بیہقی ۔ کتاب الاسماء)

نزول سے مراد نزول من السماء ہی ہے
بخاری میں اسی لئے یہ لفظ نہیں ہے
چنانچہ امام بیہقیؒ خود فرماتے ہیں:
انما اراد نزوله
من السماء بعد الرفع

۱۰۔ جو شخص حیات مسیح علیہ السلام کا قائل نہیں
ہے، وہ کافر ہے چنانچہ مختلف علمائے
کرام کے بے شمار فتاوے ہمارے پاس موجود ہیں
اور ضرورت پر پیش بھی کیے جا سکتے ہیں جن کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاصل یہ ہے کہ:

حیاتِ مسیح علیہ السلام کا منکر، کافر ہے!

۱۔ مہدی اور دجال کے بارے میں احادیث بالکل صحیح ہیں۔ بخاری اور مسلم میں بھی ان سے متعلق کافی روایات موجود ہیں۔

۲۔ مہدیؑ اور دجال کی آمد برحق ہے۔ اسکے متعلق کافی احادیث آئی ہیں۔ چنانچہ بخاری مسلم میں ابوہریرہؓ، حذیفہؓ، عبداللہ بن عمرؓ، ابوذرؓ، عمران بن حصینؓ، نواس بن سمعانؓ، انس بن مالکؓ، ابوسعید خدریؓ، ابی بکرہؓ

اور ایک عجیب واقعہ دجال سے متعلق مسلم شریف میں فاطمہ بنت قیسؓ سے مروی ہے۔ جو تمیم الداریؓ سے روایت ہے۔ ان تمام احادیث سے ثابت ہے کہ:

دجال کی آمد برحق ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ملاحظہ ہو مسلم شریف :-

عن جابرؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تزال طائفۃ من امتی یقاتلون علی الحق ظاھرین الی یوم القیامۃ قال فینزل عیسی بن مریم فیقول امیرھم تعال صل لنا فیقول لا ان بعضکم علی بعض امراء تکرمۃ علی ھذہ الامۃ

اسی طرح فرمایا :

کیف انتم اذا نزل ابن مریم فیکم و امامکم منکم

یعنی مہدی علیہ السلام اور ابوداؤد کی روایت

عن ام سلمۃ قالت سمعت رسول اللہ یقول المھدی من عترتی من اولاد فاطمۃ -

تو گویا مہدیؑ کی آمد بھی برحق ہے۔

۱۳ - منکر حدیث کافر ہے۔

ھذا ما عندی و اللہ اعلم بالصواب

محمد حسین شیخوپوری

(۵-۹-۷)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتویٰ

حضرت مولانا محمد یوسف صاحب مدظلہ العالی

ناظم اعلیٰ دار الحدیث رحمانیہ منڈی راجووال

مکرمی مولانا محمد یوسف صاحب ناظم دار الحدیث رحمانیہ
منڈی راجووال

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مندرجہ ذیل کے سوالات کے جوابات سے مشکور فرمائیں۔ تاکہ
ہمیں اور علاقہ میں اطمینان ہو۔

سائلان : محمد یونس احمد شاہ مشتاق احمد
ساکن نبی پور پیراں ضلع شیخوپورہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الوہاب

میرے عزیز بھائی مولوی محمد یونس، احمد شاہ و مشتاق احمد صاحبان

وعلیکم السلام ثم السلام علیکم خیریت جانبین مدام مطلوب

محترم! صرف آپ کی عقیدت سے دگرنہ من آنم کہ من دانم تاہم تعمیلِ ارشاد کے لئے خصوصاً بموجب فرمانِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم:

من سئل عن علمٍ علمہ ثم کتمہ

الجم یوم القیامۃ بلجامٍ مِنْ نَارٍ ۝

کچھ مختصراً تحریر کرتا ہوں۔ خدا تعالےٰ توفیق عنایت فرمائے آمین!

جاننا چاہیئے کہ صحیح عقیدہ کو تمام اعمال میں جان اور رُوح کی حیثیت حاصل ہے۔ اگر وجود میں جان ہے تو تمام اعضاء کارآمد ہیں مثلاً آنکھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھے گی۔ ہاتھ پکڑیں گے۔ پاؤں چلیں گے۔ غرضیکہ تمام اعضاء اپنا اپنا کام کریں گے۔ اگر جان اور روح نہیں تو کوئی عضو کام نہیں کرے گا۔ عقیدہ کو انسان کے تمام اعمال میں یہی حیثیت حاصل ہے

اگر عقیدہ صحیح نہیں تو کوئی عمل بھی کارآمد نہیں،
اور اگر عقیدہ صحیح ہے تو ہر عمل کارآمد ہے۔
یعنی نماز، صدقہ، خیرات، حج وغیرہ بمنزلہ اعضاء
ہیں اور عقیدہ بمنزلہ رُوح ہے۔

اُوکے مجمل عقیدہ:۔

لا الٰہ الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ

ہے اور مفصل عقیدہ میں مختلف مسائل شامل ہیں۔ مثلاً:۔ عقیدہ، آخرت، ختم نبوت اور حیاتِ مسیح وغیرہم تفصیل کے لئے کتب عقائد کا مطالعہ ضروری ہے۔

حیاتِ عیسیٰ بن مریم ؑ

کے متعلق احادیث کی کتابوں میں تیس صحابہؓ سے چالیس حدیثیں

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح غیر مجروح وارد ہیں اور مرفوع متصل السند عن النبی صلعم آئی ہیں۔ بخوفِ طوالت ان کو چھوڑتا ہوں۔ اسی بنا پر

علمائے حق نے عقیدۂ حیاتِ مسیح علیہ السلام کو اجماعی عقیدہ لکھا ہے۔

امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ:

لا تجتمع امتی علی الضلالۃ

(یعنی جس پر میری امت کا اجماع ہوگا وہ امر ضلالت نہیں ہوگا)

حجیتِ اجماع کے لئے ضروری ہے کہ وہ اجماعی امر قرآن و حدیث سے ثابت ہو۔

حکیم الامت الحجۃ الہند حضرت شاہ ولی اللہ حجۃ اللہ البالغہ میں فرماتے ہیں:۔

فانہم المنقول علی القول بالاجماع الذی مستند الکتاب والسنۃ والاستنباط من احدھما ۔ (جلد اول ص۱۷ مطبوعہ مصر)

علمائے اہل سنت کا اس اجماع پر اتفاق ہے جس کی سند اصالۃً قرآن و حدیث میں موجود ہو یا ان دونوں میں سے کسی ایک سے مستنبط ہو۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ حیاتِ مسیح علیہ السلام

کے متعلق اپنی ذاتی فتویٰ کی بجائے ملک کے مشہور ترین مرحومین، مفسرین، محدثین اور ثانوی علمائے عظام کے فتاویٰ ان کے اپنے الفاظ میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں اور ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں کی مثال صادق آجائے گی۔ توقع ہے کہ آپ اور احباب علاقہ اگر تعصب اور کبر سے بالاتر ہوکر غور سے پڑھیں گے تو انشاءاللہ اطمینان ہوگا۔

ان ارید الا الاصلاح ما استطعت،
وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت
وھو حسبی نعم المولیٰ و نعم
الوکیل و نعم النصیر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتویٰ

حضرت مولانا صوفی محی الدین عبدالرحمٰن صاحب لکھوی
المرحوم المتوفی والمدفون بالمدینۃ المنورہ
۱۳۱۴ھ

بحوالہ پوسٹر نامی : "چند سوالات"
ناشر : ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہل حدیث، لاہور
ص ۵
شائع شدہ شعبان ۱۳۸۸ھ، نومبر ۱۹۶۸ء
— میں ملاحظہ فرمائیں —

اب یہاں یہ مسئلہ حقہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ
ہر حدیث صحیح مرفوع جس کو علمائے حدیث نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحیح ثابت کیا ہے واجب القبول والعمل بالاجماع ہے۔ اس کا منکر مکذب ہے اور اپنی رائے سے اسے موضوع و باطل کہنے والا کافر و مرتد ہے اس میں بہانہ قول امام کا یا کشف و الہام کا یا عقل نافرجام کا کچھ کام نہیں آتا۔ اگر حدیث متواتر ہے، تو منکر قطعی کافر ہے ورنہ ظنی کافر ہے۔"

۲۔ مفسر زماں حافظ محمد صاحب لکھوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :۔

آسماناں تھیں حضرت عیسیٰ موڈھے ملکاں آوے
اوپر منارے مشرقی مسجد جب مع آن بلاوے

(احوال الآخرت ص۰۶۴)

(یہ احوال الآخرت مولانا معین الدین صاحب لکھوی مدظلہ العالی کے اہتمام میں ۱۳۸۲ھ مطابق ۱۹۶۳ء کو اشرف پریس لاہور میں شائع ہوئی۔

(نوٹ صفحہ ۵۹ بھی ملاحظہ فرمائیں)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ مولانا حافظ بارک اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

انواع بارک اللہ صلا پر یوں رقم طراز ہیں :۔ سہ

بھی علامت قیامت ایہن حق تمام
حضرت عیسےٰ آوسی مہدی ہوز امام

۴۔ فتویٰ غزنوی

حمائل غزنوی زیر اہتمام حضرت مولانا سید عبدالغفور صاحب غزنوی، چوتھی دفعہ ۱۳۲۴ھ کو مطبع انوار الاسلام امرتسر میں شائع کی گئی۔ اس حمائل کے حاشیہ پارہ ۲۵ سورہ الزخرف صلا میں فرماتے ہیں :۔

امام شوکانی نے بعد نقل کرنے اس مضمون کی احادیث کے . . .

ظہورِ مہدی، خروجِ دجال، اور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نزولِ عیسےٰ علیہ السلام

کے بارہ میں اس قدر حدیثیں ثابت ہیں جو حدِ تواتر تک پہنچ گئی ہیں :-

امام ابن کثیرؒ

نے لکھا ہے کہ :

جو حدیثیں حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے اُترنے میں آئی ہیں وہ متواتر ہیں، اور تمام اہل سُنّت، صحابہؓ و تابعین و تبع تابعین و ائمہ مجتہدین اور سب مسلمانوں کا اجماع ہے کہ :

قیامت کے قریب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے اُتریں گے کسی مسلمان کا اس مسئلہ میں اختلاف نہیں پس جو کوئی حضرت عیسیٰؑ کے اُترنے سے انکار کرے وہ تین وجہ سے کافر ہے :-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ بسببِ انکارِ قرآن مجید۔
۲۔ بسببِ انکارِ متواتر احادیثِ نبویؐ۔
۳۔ بسببِ انکارِ اجماعِ اُمّت۔

۵۔ حجۃ الہند امام شاہ ولی اللہ صاحب
—اور—
مجدّدِ زماں، سردارِ جماعتِ اہل حدیث
حافظ الحدیث حضرت العلّامہ سیّد نواب
صدّیق الحسن خاں راجہ ریاست بھوپال

المقالۃ الفصیحہ صفحہ ۹۰ (طبع عام آگرہ) سنہ ۱۲۹۸
میں لکھتے ہیں:-

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"در حدیث آمده است:

من ادرک منکم عیسی بن مریم،
فلیقرأ منی السلام۔

این بندہ آرزو دارد کہ ایام حضرت روح اللہ علیہ السلام را در یابد۔ اول کسی کہ تبلیغ سلام کند من باشم واگر من آن را ندریافتم ہر کسیکہ از اولاد یا اتباع من زمانہ بہجت نشان آنحضرت یابد، حرص تمام کند، در تبلیغ سلام تا کتیبہ آخرہ از کتاب محمدیہ را باشیم۔ ہکذا فی المقالہ الوفیہ۔ و دریں عبارت اشارت ست بقرب زمان نزولِ عیسیٰ علیہ السلام از آسمان بزمین

(المقالۃ الفصیحہ ص ۹۰ طبع عام آگرہ سنہ ۱۲۹۸ھ)

(خلاصہ)

امام شاہ ولی اللہؒ مصنف حجۃ اللہ البالغہ المقالہ الوضیہ میں فرماتے ہیں کہ:

"حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی حضرت

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسے علیہ السلام کو پائے میری طرف سے اُسے سلام کہے۔

امام صاحبؒ یہ حدیث نقل کرنے کے بعد اپنی آرزو کا اظہار کرتے ہوئے لکھتے ہیں :-
"خدا کرے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد مبارک پر میں عمل کر سکوں۔ تاکہ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خواہش پوری کر کے میں اپنے لئے ذریعۂ نجات بنا سکوں"۔

۶- ممتاز المفسرین' سند المحدثین علامہ زین (المتوفی ۱۳۳۸ھ)

حضرت مولانا سید حافظ احمد حسن صاحب محدث

(مؤلف احسن التفاسیر جلد اوّل)

جو کہ ادارہ المکتبۃ السلفیہ شیش محل روڈ لاہور کی طرف سے ۱۳۷۹ھ جمادی الآخر کو حضرت الاستاذ مولانا عطاء اللہ صاحب حنیف مدظلہ العالی اور حضرت مولانا حافظ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عبدالرحمٰن صاحب گوہڑوی کے اہتمام میں اشرف پریس
لاہور سے شائع کرائی گئی ہے۔
اِس کتاب کی جلد اوّل، پارہ ۶ سورۃ النساءؔ ص۳۹۴ میں
حضرت مولانا حافظ احمد حسن صاحب محدّث :-
لکھتے ہیں کہ :-

"قیامت کے نزدیک حضرت عیسٰی علیہ السلام کا
دوبارہ زمین پر آنا صحیح حدیثوں میں آیا ہے،
جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ حضرت عیسٰی علیہ السلام
آسمان پر زندہ ہیں۔"

حاشیہ ۲ ص۳۹۴ - صحیح بخاری جلد اوّل ص۴۹۰
باب نزول عیسٰی بن مریم - صحیح مسلم جلد دوم ص۳۹۲-۹۳
کتاب الفتن، جامع ترمذی جلد دوم ص۴۶ باب
ما جاء فی نزول عیسٰی بن مریم - ابوداؤد جلد ۲
ص۵۹۳ باب خروج الدجال - سنن ابن ماجہ ص۳۰۴
باب فتنۃ الدجال وخروج عیسٰی - حافظ ابن کثیرؒ اِن

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسادیث کو متواتر قرار دیتے ہوئے متعدد حدیثیں
لائے بھی ہیں (جلد اول ص۵۷۸ و ص۵۸۳)
حافظ ابن کثیر رحمہ کے علاوہ دوسرے علماء نے بھی
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بجسدِ عنصری دنیا
میں دوبارہ تشریف لانے کی احادیث کے متواتر
ہونے کی صراحت کی ہے۔ مثلاً :۔
امام شوکانی رحمہ نے اس پر ایک مستقل رسالہ
"التوضیح ما جاء فی المنتظر والدجال
والمسیح"
کے نام سے لکھا ہے جس میں تقریباً تیس ۳۰
صحابیوں کی احادیث لا کر لکھتے ہیں کہ :۔
الاحادیث الواردۃ فی نزول عیسیٰ متواترہ
حجج الکرامۃ فی آثار القیامۃ۔
ص۴۳۶ السید محمد نواب صدیق حسن خان رحمہ۔
اسی طرح حافظ ابن حجر رحمہ نے اس تواتر کو تسلیم
کیا ہے۔
(فتح الباری جلد سوم ص۲۸۱ باب نزول عیسیٰ ابن مریم ع)
یہی وجہ ہے کہ اُمت نے مسلّمہ طور پر اس کو عقائد
اسلامیہ کا ایک جز قرار دیا ہے۔ ملاحظہ ہو شرح عقیدہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفارینی جلد دوم صـــ ۸۹، ۹۰ وغیـــرہ ، اور احسن التفاسیر جلد اوّل صـــ ۳۹۵ ، حاشیہ ۱

حافظ ابنِ حجر رح

لکھتے ہیں :-

اتفق اصحاب الاخبار والتفسیر علی انہ یعنی (عیسٰی) رفع ببدنہ حیاً۔

(تلخیص الحبیر صـــ ۳۱۹ - کتاب الطلاق)

یعنی مؤرخین اور مفسّرین کا متفقہ فیصلہ ہے کہ حضرت عیسٰے علیہ السّلام اپنے عنصری جسد کے ساتھ آسمان کی طرف زندہ اُٹھائے گئے۔ حاصل یہ کہ یہ مسئلہ عقیدہ کا اور اجماعی ہے اور اس کا انکار گمراہی ہے۔ واللّٰہ الموفق۔

---

۷ - عارف باللہ حافظ القرآن والحدیث حضرت مولانا محمد ابراھیم صاحب میر سیالکوٹی [illegible]

شہادۃ القرآن جلد اوّل طبع چہارم مطبوعہ علمی پرنٹنگ پریس [illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بماہ ذی الحجہ ۱۳۷۷ھ مطابق جون ۱۹۵۸ء میں لکھتے ہیں کہ :-

جب علوم ظاہریہ سے عقیدہ حیات و نزول مسیح علیہ السلام کو صحیح ثابت کر دیا تو پھر باطنی طور پر فیضان الٰہی کا کرشمہ دیکھنا چاہا۔ چنانچہ شعبان المعظم ۱۳۱۹ھ میں جب بندہ حفظ القرآن میں مشغول تھا۔ ایک رات بکمال تضرع و ابتہال درگاہِ ایزد متعال میں عرض پرداز ہوا کہ :

"خداوندا ! اس امر میں تیرے نزدیک جو حق ہے مجھے دکھا اور اسکی قبولیت و پیروی کی توفیق عطا فرما۔"

پس خواب میں دیکھا کہ ایک نہایت سفید کاغذ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے جس پر بالفاظ :

ان عیسیٰ حیٌّ فی السّماء وسینزل عند قرب الساعۃ۔

(یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام بے شک آسمانوں میں زندہ موجود ہیں اور وہ قیامت کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قریب ضرور اتریں گے)
مکتوب تھے۔ میرے سامنے کیا۔
اس رویا ر حقہ سے بندہ کا سینہ باغ باغ
ہو گیا اور لوہِ معرفت کے پھولوں سے بھر گیا۔

شہادۃ القرآن حصہ اول طبع چہارم مطبوعہ علمی
پرنٹنگ پریس لاہور صفحہ ۲۲ مصنفہ :۔

حضرت مولانا محمد ابراھیم صاحب سیالکوٹی
میں لکھا ہے :۔

"ہم سابقاً نہایت تفصیل سے آیات قرآنیہ
اور احادیث مرفوعہ سے ثابت کر چکے ہیں کہ
عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر زندہ اٹھائے
گئے اور آپ قرب قیامت میں آسمان سے
نازل ہوں گے۔
اور چونکہ جمیع صحابہ اور جمیع اہل بیت اور جمیع
اہل سنت حضرات عیسیٰ علیہ السلام کے نزولِ عیسیٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے قائل ہیں، ان میں کوئی بھی نزول مثانی ا بروزی کا قائل نہیں اس لئے یہ عقیدہ قطعہ حق اور پسندیدہ خدا ورسولؐ ہے۔ اس میں کسی گمراہی کا شائبہ نہیں۔ چنانچہ تفسیر وجیز میں ہے

والاجماع علی انہ حیٌّ فی السماء و ینزل و یقتل الدجال و یؤید الدین۔

(حاشیہ ۳ جامع البیان متعلق آیت:۔
یا عیسیٰ انی متوفیک ....)

اس بات پر اجماع ہے کہ حضرت عیسیٰ آسمان پر زندہ ہیں جو نازل ہوں گے۔ اور دجال کو قتل کریں گے اور دین اسلام کی مدد کریں گے۔

۸۔ ثنائی ترجمہ جو مولانا محمد داؤد صاحب راز کے اہتمام میں چوتھی دفعہ مطبوعہ کوہ نور پرنٹنگ پریس دہلی بماہ ذی الحجہ ۱۳۸۳ھ کو شائع کیا گیا کے صـ ۱۲۳

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابن حاشیہ ۵ پارہ چھٹا سورہ النساء میں درج ہے:-

"مسیح علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے زندہ آسمان پر اُٹھا لیا۔"

ابن کثیر اور بخاری اور مسلم میں مرفوعاً روایت ہے کہ آپؐ نے فرمایا:

"قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، یقیناً عیسٰی بن مریمؑ آسمان سے آخر زمانہ میں تمہارے درمیان نازل ہوں گے۔" (الی الخیر الی آخرہ)

ایک روایت میں یہ بھی فرمایا کہ وہ بعد وفات میرے قریب دفن کئے جائیں گے۔ اور وہ ایک مقبرہ سے ابوبکرؓ اور عمرؓ کے درمیان میں اُٹھیں گے۔

"حیاتِ مسیح علیہ السلام کا عقیدہ جمہور اُمت کا عقیدہ ہے، اس کے خلاف عقیدہ رکھنا اور مسیح علیہ السلام کو فوت شدہ بتانا قرآن و حدیث کی تکذیب ہے۔"

www.KitaboSunnat.cc

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عقیدہ حیاتِ مسیح علیہ السلام

مفسرِ قرآن و محدثِ زماں :-

حضرت مولانا حافظ عبد الستار صاحب دہلوی ثم کراچی رحمۃ اللہ علیہ

(پارہ چھٹا۔ سورۃ النساء، قرآن مجید مترجم مسنون قرأت والا جو کہ انہوں نے اپنے اہتمام میں شائع کرایا) حاشیہ نمبر ۱ صفحہ ۱۲۳ پر لکھتے ہیں :-

"اس بات پر جملہ صحابہ کرامؓ کا اجماع ہے کہ حضرت عیسٰے علیہ السلام آسمان پر زندہ موجود ہیں اور اخیر زمانہ میں دنیا میں آئیں گے اور اسلام کو تازہ کریں گے، اور اس کا انکار کفر ہے۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مفتیٔ زماں حضرت العلام مولانا حافظ محمد عبد اللہ صاحب محدث روپڑی

— رحمۃ اللہ علیہ —

اپنی کتاب "مرزائیت اور اسلام" مطبوعہ سنہ ۱۳۷۲ھ مطابق سنہ ۱۹۵۲ء البلاغ پریس لاہور میں صفحہ ۲۰ پر تحریر فرماتے ہیں:

"اُمت کا اجماع ہے اور قرآن و حدیث
اس پر متفق ہیں کہ آنے والا مسیح
حضرت عیسےٰ علیہ السلام ابن مریمؑ
ہیں۔ ایسے قطعیات کا منکر کافر ہے"

تفسیرِ محمدی

جلد اوّل، پارہ ۳ صفحہ ۲۹۲ مطبوعہ آرٹ پریس انارکلی لاہور میں حضرت مولانا حافظ محمدؒ صاحب لکھوی تحریر فرماتے ہیں: —

"تو فی معنے قبض کرن شے صحیح سلامت پوری
عیسےٰ نوں رب صحیح سلامت لے گیا آپ حضوری"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیگر مقتدر علمائے اہلحدیث کرام رحمہم اللہ وغیرہم (مرحومین)

کے بھی یہی عقائد اور فتاوے ہیں۔ مثلاً :-

ــ جناب محترم قاضی محمد سلیمان صاحب منصور پوری مصنف "رحمۃ للعالمین"

ــ حضرت مولانا ثناء اللہ صاحب امرتسری رحمہ اللہ۔

ــ حضرت مولانا ابوالکلام آزاد رحمہ اللہ۔ (وغیرہم رحمہم اللہ)

مگر بخوفِ طوالت ان کو یہاں درج نہیں کیا گیا۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو راہِ حق دکھلائے اور اس پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

طالب الدعوات :

ابوالسلیم محمد یوسف،

ناظم دارالحدیث رجسٹرڈ منڈی راجووال (ساہیوال)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فتویٰ

حضرت مولانا احمد دین صاحب گکھڑوی

مولانا موصوف کا ایک فتویٰ اس کتاب کے ابتدائی صفحات ۱۰ کی زینت بن چکا ہے، اسی سلسلے میں آپ کا مفصل اور مدلل مضمون بھی ہدیۂ قارئین کرام ہے۔ ملاحظہ فرمائیں :۔

(مطبوعہ صحیفہ اہل حدیث کراچی ۱۶ رجمادی الاول ۱۳۸۹ھ مطابق یکم اگست ۱۹۶۹ء)

وقولهم انا قتلنا المسيح عيسى ابن مريم رسول الله وما قتلوه وما صلبوه ولكن شبه لهم ما لهم به من علم الا اتباع الظن وما قتلوه يقيناً بل رفعه الله اليه ۔۔۔ الخ۔

"بل" اضرابی ہے۔ چونکہ اس کی پیشتر کی کلام

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منفی ہے اور بعد کی کلام مثبت ہے۔ اس لئے اسکو
بل اضرابی کہا جاتا ہے:
"بلکہ اللہ تعالےٰ نے اس کو زندہ اپنی طرف
اٹھایا ہے اور ہے اللہ غالب حکمت والا۔"

دلیل ۲: "رفع" کا صلہ جب الیٰ آجائے، تو
مرفوع جسم کے ساتھ اٹھایا جاتا ہے۔ خواہ وہ
جسم زندہ ہو یا مُردہ۔
صحیح بخاری میں ہے: عامر بن فہیرہ رضی اللہ
تعالیٰ عنہ جب شہید ہوئے رفع الی السماء
آسمان کی طرف اُٹھایا گیا۔ ثم وضع۔
پھر بخاری، مسلم اور مشکوٰۃ وغیرہ میں ہے:
رفع الصبی الی النبی صلعم
ان سب حوالہ جات سے ثابت ہے کہ رفع
کا صلہ جب الیٰ آجائے تو مرفوع کو بجسدِ عنصری
اٹھایا جاتا ہے۔
لغت میں ہے: "رفعتہ الی السلطان"
کہنے والا کہتا ہے: میں اس کو بادشاہ کی طرف
اٹھا کر لے گیا۔ فافہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلیل نمبر ۲ : وان من اھل الکتاب الا لیومنن به قبل موته ۔

حضرت ابوہریرہ رض نے جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان کی ۔ حضور اکرم ؐ فرماتے ہیں :۔

واللذی نفس محمد صلعم بیدہ لینزلن فیکم عیسی بن مریم حکما و عدلا ...

اُس خدا کی قسم جس کے قبضے میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے ، البتہ ضرور تم میں عیسیٰ بن مریم ؑ نازل ہوگا ۔ بحالیکہ حکم کرنیوالا اور انصاف کرنے والا ۔

صحیح مسلم : قال رسول اللہ صلعم واللہ او واللذی نفسی بیدہ لینزلن بن مریم بفج الروحاء حاجا او معتمرا او یبعثن بھما ۔

قسم ۲ : واللہ لینزلن فیکم ابن مریم ...

(مشکوٰۃ باب نزول عیسیٰ ، بخاری شریف ۔)

قال ابو ہریرۃ فاقرءوا ان شئتم ان من اھل الکتاب الا لیومنن به قبل موته ۔

ابوہریرہ رض کے یہ کہنے پر کسی صحابی رض نے اعتراض نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیا۔ پس یہ صحابہؓ کا اقراری اجماع ہے۔ ایک زمانہ آنے والا ہے، کوئی اہل کتاب نہیں رہے گا مگر ضرور ایمان لائے گا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ، اس کی موت سے پہلے۔

یہ آیت ببانگ دہل کہہ رہی ہے کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے، تو ان کے مرنے سے پہلے ہر اہل کتاب اُن پر ایمان لائے گا۔

بعض لوگوں نے اس آیت کی یہ توجیح بھی کی ہے کہ ہر اہل کتاب جب نزع میں ہوتا ہے تو اپنے مرنے سے پہلے عیسےٰ علیہ السلام پر ایمان لائے گا۔ مگر یہ توجیح غلط اور باطل ہے۔ بعض مفسّرین نے اس کو لکھ دیا ہے مگر صحیح نہیں۔ فافہم۔

دلیل نمبر ۳:

سورۃ آل عمران، مائی مریمؑ کو مسیحؑ کی پیدائش سے پیشتر خوشخبری دیتے ہیں وہ بچہ جو تجھے ملے گا۔ اللہ تعالےٰ اس کو:

یعلمہ الکتاب والحکمۃ والتوراۃ والانجیل

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس عیسیٰ کو اللہ تعالیٰ قرآن و حدیث سکھلائے گا اور توراۃ و انجیل بھی بتلائے گا۔ قرآن میں جہاں کہیں

الکتاب والحکمۃ

معرف باللام آتا ہے۔ اس سے مراد قرآن اور حدیث ہوتی ہے۔ اس آیت نے خبر دے دی کہ عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ قرآن و حدیث سکھلائے گا۔ آیت نے ثابت کر دیا کہ جب عیسیٰ علیہ السلام نازل ہوں گے ان کو اللہ تعالیٰ قرآن و حدیث سکھلائے گا۔ عیسیٰ علیہ السلام کی دنیاوی زندگی میں اللہ تعالیٰ نے ان کو کوئی قرآن و حدیث نہیں سکھایا۔ بروزِ محشر خدا تعالیٰ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے فرمائیں گے:

اذ علمتک الکتاب والحکمۃ

اے عیسیٰ یاد کر کہ جب میں نے تجھے قرآن و حدیث سکھایا۔ (سورہ مائدہ)

ان آیات سے بالتصریح معلوم ہوتا ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں۔ نزول کے وقت ان کو اللہ تعالیٰ قرآن و حدیث سکھائے گا۔

دلیل نمبر ۴ - ویعلمہ الکتاب والحکمۃ والتوراۃ والانجیل۔ (سورۃ آل عمران)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسٰی علیہ السلام نے شیر خوارگی کی حالت میں فرمایا
"میں اللہ کا بندہ ہوں، مجھے اللہ
نے کتاب دی اور نبی کیا۔
(سورۂ مریم ۳)
اور مجھے اللہ نے نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا۔

قادیانی اعتراض آپ کے عقیدہ کے مطابق آسمان پر مسیح نماز تو پڑھتا ہوگا۔ زکوٰۃ کس کو منی آرڈر کرتا ہوگا۔ کیونکہ فرشتے تو زکوٰۃ کے محتاج نہیں۔

الجواب یہ تو عیسٰی علیہ السلام کی حیات اور نزول کی زبردست دلیل ہے۔ جب عیسٰی علیہ السلام شیر خوارگی کی حالت میں کہہ رہے تھے تو اس حالت میں آپ نہ نماز پڑھ رہے تھے اور نہ زکوٰۃ ادا کر رہے تھے۔ (سورۂ مریم ۳)
نماز وقت پر ادا کی جاتی ہے، اسی طرح زکوٰۃ بھی۔ جب عیسٰی علیہ السلام نازل ہوں گے، تو بہت مال جمع ہو جائے گا تو اس وقت ہاتھ بھر کر عوام کو مال دیں گے۔
یہ ان کی زکوٰۃ ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دلیل نمبر ۵

قال اللہ لن یستنکف المسیح ان یکون عبد اللہ ولا الملئکۃ المقربون
(سورۃ نساء پ ۶)

بالن ناصبہ جو ہے یہ مستقبل نفی کا معنی دیتا ہے جیسے کہ کتب صرف اور نحو میں مذکور ہے۔ پس بموجب اس کے عیسےٰ علیہ السلام کو اگر کوئی شخص بندہ کہے گا تو وہ اس کو سن کر عار نہیں سمجھیں گے جیسے فرشتے آسمان پر زندہ ہیں ٹھیک اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی آسمان پر زندہ ہیں۔ ملائکۃ المقربون سے پہلا جملہ جو بالن ناصبہ سے شروع ہوتا ہے وہ معطوف علیہ ہے اور دوسرا جملہ ملائکۃ المقربون معطوف ہے تو عیسےٰ علیہ السلام بلحاظ زندہ ہونے کے فرشتوں کے ساتھ مشابہت رکھتے ہیں۔ فافہم۔

عیسےٰ علیہ السلام شیر خوارگی کی حالت میں کلام کر رہے تھے۔ اسی طرح کہولت کی حالت میں بھی کلام کریں گے۔ ویسے تو عام بوڑھے کلام کرتے ہیں تو شیر خوارگی میں جب کلام کیا تو خرق عادت ہے تو بحالت کہولت یہ معنی ہوں گے کہ بوقت نزول

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جب کلام کریں گے تو یہ خرقِ عادت ہوگا۔ چونکہ عرصۂ دراز کے بعد جب ان کی عمر ہوگی تو اس وقت کلام کریں گے۔ بوقتِ نزول۔

دلیل نمبر ٦ اللہ کا قول :۔

انہ لعلم الساعۃ

اس کی آیت سے پیشتر عیسےٰ علیہ السلام کے نام کے ساتھ اس کا ذکر وابستہ ہے۔ اس کے بعد فرمایا:

تحقیق وہ عیسےٰؑ علامت ہے قیامت کی۔

فلا تمترن بہا

عیسےٰ علیہ السلام قیامت کی علامت ہے۔

اے انسان مت اس میں شک کر۔

قیامت کی علامتوں میں نزولِ عیسےٰ بھی ایک علامت ہے۔

مرزا صاحب نے براہین احمدیہ کے چوتھے حصہ میں ایک آیت لکھی ہے۔

ھوالذی ارسل رسولہ بالہدیٰ

عیسےٰ علیہ السلام جب دنیا میں دوبارہ نازل ہونگے تو اسلام شہرہ آفاق میں پھیل جائے گا۔

لہٰذا حق ہے کہ اس آیت سے استدلال کرتے ہوئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسٰے علیہ السلام کا دنیا میں دوبارہ نازل ہونا ذکر کیا ہے۔

آیت نمبر ۲ : عسی ربکم ان یرحم علیکم ان عدتم عدنا۔ الخ۔

اس آیت سے بھی مرزا جی نے عیسٰی علیہ السلام کی حیات و نزول کا استدلال کیا ہے۔

یہ مرزا جی کا صریح کذب ہے کہ وہ کہتے ہیں

"میں نے براہین احمدیہ میں
عام مسلمانوں کا رسمی عقیدہ
ذکر کر دیا تھا"۔

حالانکہ یہ صریح کذب ہے۔ مرزا جی نے جو آیات سے استدلال کرتے ہوئے اس کو مدلل بنایا مدلل بنانے کی صورت میں رسمی عقیدہ نہ رہا۔

اسی براہین و دیگر کتب وغیرہ میں انکو الہام ہوتا ہے :

الرحمان۔ علم القرآن

مجھے خدا تعالےٰ رحمان نے قرآن سکھایا۔

یہ الہام بھی "براہین احمدیہ" میں ہے۔
پس سیکھنے کے باوجود بھی حیاتِ عیسٰے و نزولِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسیح کے قائل رہے۔

اگر قرآن میں عیسیٰ کی موت کا ذکر ہوتا تو ان کو معلوم ہو جاتا۔ از روئے قرآن عیسیٰؑ کی موت کا کوئی ذکر نہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام قرآن میں تو نہیں مرتا۔ اگر مارا ہے تو الہام سے مارا ہے۔

"اعجاز احمدیہ" کے حاشیہ پر اردو میں لکھتے ہیں کہ:

"بارہ سال مجھے الہام ہوتا رہا
کہ تو مسیح موعود ہے۔ پھر
مجھے پتہ چلا کہ وہ مسیح تو فوت
ہو چکا۔ تو اس مسیح کی بجائے
مرزا صاحب مسیح موعود بنے۔

پس مرزائیوں کا کوئی حق نہیں کہ وفاتِ مسیح پر قرآنی آیات سے استدلال کریں۔

دلیل نمبر۷ "آئینہ کمالات" میں فرماتے ہیں کہ "یوحنا نبی مسیح کا مثیل تھا۔ پس جس طرح یوحنا مسیحؑ کا مثیل تھا اسی طرح میں مسیحؑ کا مثیل ہوں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فاقرءوا الانجیل بنظر عمیق ان فی ذالک
عبرة للمسلمین ۔ (آئینہ کمالات)

انجیل میں آتا ہے :

وارتفع الی السماء وھم ینظرون ۔
(انجیل مرقس کا اخیر)

یہ مرزا صاحب پر حجت ہے۔ پس مرزائیوں کا کوئی حق نہیں کہ قرآنی آیات سے وفات مسیح پر استدلال کریں۔ کیونکہ جس صورت پر مرزا کو خدا نے قرآن سکھایا۔ باوجود قرآن سیکھنے کے حیات و نزول کا قائل تھا۔ اس کو قرآن میں کیوں خبر نہیں ہوئی کہ مسیح فوت ہو چکا ہے۔ (فافہم)

دلائلِ مخالفین

۱۔ اذ قال اللہ عیسیٰ انی متوفیک و رافعک ۔۔۔ الخ
(اے عیسیٰ میں تجھے پورا پورا لینے والا ہوں اور اٹھانے والا ہوں اپنی طرف)

لغت عرب میں توفی کا معنی : اخذ شیٔ وافیا
پورا پورا پکڑنا۔

توفی جنس ہے اور اس کے ماتحت دو انواع ہیں :۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ توفّی بالنوم ۔ و الذی یتوفاکم باللیل ۔

(وہ خدا جو تمہیں رات کو فوت کر دیتا ہے)

۲۔ توفّی بالموت ۔ اللہ یتوفی الانفس حین موتھا

والتی لم تمت فی منامھا ۔

(اللہ تعالےٰ فوت کرتا ہے ۔ نفس کو اسکی موت کے وقت)

یہ توفی با موت ہوئی ۔

والتی لم تمت فی منامھا ۔

(اور وہ جان جو نہیں مری)

اس کی توفی نیند کے ساتھ ہوتی ہے ۔ چونکہ عیسےٰ علیہ السلام کے متعلق متوفیک کے معنی منیمک آیا ہے ۔ یعنی نیند میں عیسیٰ علیہ السلام کو خدا تعالےٰ نے آسمان پر اٹھایا ۔

یہ ابن حزم کا قول ہے ۔

اعتراض : فعل توفّی ہو اور اس کا فاعل اللہ تعالیٰ اور اس کا مفعول ذی روح ہو ، تو اس کا معنی مارنا ہوتا ہے ،

الجواب : صحیح ابن حبان میں حدیث ہے جس کا مطلب یہ ہے ۔

متوفی اللہ یوم القیمۃ کلّ نفس

(اللہ تعالےٰ قیامت کے دن ہر ایک کو پورا بدلہ دے گا)

۲۔ وما محمد الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں ہیں محمد صلعم مگر ایک رسول ہیں۔ تحقیق گذر گئے ان سے پہلے بعض رسول۔

مخالفین الرسل کے الف لام کو استغراقی سمجھتے ہیں کہ تمام رسول گذر گئے یہ غلط ہے۔ الف لام کو استغراقی بنانے کی صورت میں فرشتے بھی آجاتے ہیں۔

اللہ یصطفیٰ من الملئکۃ رسلاً ومن الناس

(اللہ فرشتوں اور انسانوں میں رسولوں کو چن لیتا ہے)

استغراقی بنانے کی صورت میں فرشتوں کو بھی مردہ تسلیم کرنا پڑے گا۔ تو پھر ملک الموت بھی زندہ نہ رہے۔

پھر مخالف کی دلیل سے جب ملک الموت بھی مر گیا تو ان کی جان کون نکالتا ہوگا۔ حالانکہ یہ بھی مرتے ہیں۔

معلوم ہوا کہ الف لام جنسی ہے استغراقی نہیں۔ فافہم۔

اعتراض: ما المسیح الا رسول قد خلت من قبلہ الرسل

نہیں ہے مگر مسیح ایک رسول، تحقیق اس سے پہلے رسول گذر چکے ہیں۔

استغراقی بنانے کی صورت میں نبی صلعم کی رسالتؐ کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عدم لازم آتا ہے۔ وھو محال۔

یہ آیت بھی نبی صلعم پر نازل ہوئی ہے۔ اس آیت میں مسیح کا زندہ ہونا ثابت ہوتا ہے جیسا کہ نبی صلعم کا زندہ ہونا لازم آتا ہے۔ کیونکہ ہر دو آیت نبی صلعم پر نازل ہوئی ہیں۔

قیامت کے دن عیسےٰ علیہ السلام کہیں گے:

فلما توفیتنی کنت انت الرقیب علیھم

(پس جس وقت تو نے مجھے پورا پورا اٹھا لیا، ان پر تو ہی نگہبان تھا۔)

کہا جاتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم، عیسٰی علیہ السلام کو مُردوں میں دیکھ آئے تھے۔

جھوٹ ہے۔ سنن ابن ماجہ میں اور مسند امام احمدؒ میں باسناد صحیح حدیث موجود ہے۔ آپؐ فرماتے ہیں:

لما اسری بی لقیت ابراھیم وموسٰی وعیسٰی۔

(جب مجھے شب معراج میں سیر کرایا گیا تو میں ابراہیمؑ، موسیٰؑ اور عیسےٰؑ کو ملا۔)

پس ان کے درمیان قیامت کی بحث شروع ہو گئی کہ قیامت کس سن میں آئے گی؟ اس کی تاریخ کیا ہے پس انہوں نے ابراہیم علیہ السلام سے دریافت کرنا چاہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے فرمایا: "مجھے اس کا کوئی علم نہیں۔"
موسیٰ علیہ السلام نے بھی ایسا ہی کہہ دیا۔
جب عیسیٰ علیہ السلام سے دریافت کیا گیا، تو وہ کہنے لگے:

"مجھے اس کا کوئی علم نہیں۔ تاریخ قیامت کو سوا خدا تعالےٰ کے کوئی نہیں جانتا۔
ولکن اللہ عھد دلی ان الدجال خارج فانزل فاقتلہ"۔
(دجال ظاہر ہونے والا ہے، میں اس کو نازل ہو کر قتل کروں گا۔) فافہم۔

کتاب الاسماء والصفات بیہقی میں حدیث ہے:
کیف انتم اذا نزل فیکم ابن مریم من السماء۔

اس کو امام بیہقی رحمہ اللہ نے بخاری کی طرف منسوب کیا ہے
مخالف کہتا ہے کہ بخاری میں من السماء کا لفظ ہرگز نہیں ہے۔
محدثین کی عادت ہے کہ کبھی وہ حدیث کو مختصراً بیان کر دیتے ہیں۔ جیسے کہ بخاری میں ہے۔ اور کبھی بالتفصیل بیان کرتے ہیں۔ اصل حدیث بخاری میں ہے اور بیہقی میں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بالتفصیل بیان کیا گیا ہے۔ فافہم۔

نزولِ مسیح کے متعلق اکثر احادیث وارد ہوئی ہیں دیکھو صحاح ستہ۔ مشکوٰۃ اور ابن کثیر وغیرہ۔

ایک حدیث معانی الاخبار میں وارد ہے جس کو انورشاہ دیوبندی حنفی نے نزولِ مسیح میں ذکر کیا ہے یہ کتاب امام اسحاق بن راہویہ کی کتاب ہے، اس نے اس کا اسناد بھی ذکر کر دیا ہے۔

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من انکر نزول المسیح فقد کفر من انکر ظھور المھدی فقد کفر ومن لم یرض بقضائی فلیطلب ربا سوائی۔ (حدیث)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مسیح کے نزول کا انکار کرے، وہ کافر ہو گیا اور جو شخص مہدی کے ظہور کا انکار کرے، وہ بھی کافر ہو گیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت خدا فرماتا ہے جو شخص میری قضاء کے ساتھ راضی نہیں ہوتا اسے چاہیئے میرے سوا دوسرا رب بنا لے)

اس سے صاف ثابت ہوا کہ نزولِ مسیح کا منکر کافر ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح ظہور مہدی کا منکر بھی کافر ہے (فافہم)

سوال : نزولِ مسیحؑ کا واقعہ ختمِ نبوتؐ کے خلاف ہے کیونکہ عیسیٰ علیہ السلام، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آجائیں تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین نہیں بن سکتے۔

الجواب : مسیح علیہ السلام کا نزول آپؐ کی ختمِ نبوتؐ کے خلاف نہیں ہے۔ بلکہ عین موافق ہے عیسیٰ علیہ السلام، نبی اکرم صلی اللہ علیہ السلام سے چھ سو سال پیشتر نبوت پا چکے تھے۔ یہ نبی صلعم سے پہلا نبی ہے یہ نبی صلعم کی تصدیق کرنے کے لئے آئے گا۔ جیسے ان کے نزول کی غرض و غایت دجال کو قتل کرنا اور نبی صلعم کی تصدیق کرنا بھی ہے۔ یہ اسلامی اصول ہے جیسے ابن ماجہ میں ہے :-

"ہر نبی اپنے سے پیشتر نبی کی تصدیق کرتا ہے"

چونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت ختم تھی، لہٰذا ان کی تصدیق کرنے کے لئے وہی مسیح آئے گا جو پہلا نبی ہے۔

اگر نبی صلعم کے بعد کوئی نبی پیدا ہوتا تو آپؐ کی تصدیق کرتا۔ چونکہ نبی صلعم خاتم ہیں کوئی نبی ہونے کا نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لہذا پہلے نبی کو نازل کرکے نبی صلعم کی تصدیق کرا دی گئی ہے۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ختم نبوت کے یہ معنی ہیں کہ:

آپؐ کے بعد کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا جو نبوت کا دعوٰے کرے گا وہ جھوٹا ہوگا جیسے مسیلمہ کذاب، اسود عنسی وغیرہ۔ نزولِ مسیحؑ کو ختمِ نبوتؐ کے خلاف سمجھنا محض جہالت، بد بو دار ناد انی اور صریح کفر ہے۔

ایسے شخص کو جو مسیح کے نزول کا منکر ہے، اگر کہا جائے کہ ختم نبوتؐ کی حدیثیں بھی قابلِ اعتبار نہیں جیسے کہ تو نزولِ مسیحؑ کی تواتر احادیث کا انکار کرتا ہے تو تیرے پاس سوائے خاموشی کے اس کا کیا جواب ہے؟ پھر جو تو نماز پڑھتا ہے، نماز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکبیر تحریمہ اور ثنا اور فاتحہ اور رکوع و سجود میں وظیفے اور قومہ میں تسبیح و تحمید، تشہد، درود ، سلام وغیرہ یہ بھی تو حدیثی نماز ہے جس کا تو پابند ہے۔ اگر کوئی تیری طرح ان کا بھی انکار کرے جیسے تو حیات و نزول مسیحؑ کا انکار کرتا ہے تو تیرے پاس سوائے خاموشی کے اس کا کیا جواب ہے؟

احمد الدین ۔ گکھڑ منڈی
۲۴ ۴/۷۹ ——————— (ضلع گوجرانوالہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف دار الحدیث رجسٹرڈ راجووال

یہ عظیم ادارہ مشہور اڈہ لاریاں منڈی راجووال میں بر لب پختہ سڑک دیپالپور قصور واقع ہے۔ اس دار الحدیث سے لاہور، قصور، ملتان، اوکاڑہ، بہاولنگر، گنگن پور اور چونیاں کو عام بسیں چلتی ہیں، دار الحدیث رجسٹرڈ عرصہ دراز سے جاری ہے اور باقاعدہ ایکٹ ۲۱ سن ۱۹۶۰ کے تحت بحق جماعت اہل حدیث رجسٹرڈ ہے۔

داخلہ ہر سال اوائل شوال المکرم سے شروع ہوتا ہے اور مطلوبہ تعداد پوری ہونے پر بند کر دیا جاتا ہے۔

دار الحدیث رجسٹرڈ میں تجوید و حفظ کا انتظام باقاعدہ ہوتا ہے نیز فاضل عربی کی تیاری خصوصی طور پر کرائی جاتی ہے۔

دار الحدیث رجسٹرڈ اور عظیم الشان مسجد کی تعمیر کا منصوبہ

شروع ہو چکا ہے جس کے لئے ستر ہزار روپے درکار ہیں، مخیر حضرات روپیہ، سیمنٹ، بجری، لوہا، لکڑی کی صورت میں بھی مدد کر سکتے ہیں جو اہل خیر حضرات مدرسہ کی عظیم الشان مسجد یا دار الحدیث کا کوئی کمرہ تعمیر کرانا چاہیں ان کی پیشکش بصد شکریہ قبول کی جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے دین کی صحیح خدمت کی توفیق دے اور اپنے مخلص بندوں میں شامل فرمائے۔ آمین۔

الداعی [illegible] ناظم دار الحدیث رجسٹرڈ راجووال ضلع ساہیوال

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فتوے

حضرت مولانا ابوالاعلیٰ مودودی

(تفہیم القرآن جلد چہارم ضمیمہ الاحزاب (۳۳) صفحہ ۱۶۳ تا ۱۶۸ پر فتویٰ شائع ہو چکا ہے۔)

حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا دوبارہ نزول، نبی مقرر ہو کر آنے والے شخص کی حیثیت سے نہیں ہوگا، نہ ان پر وحی نازل ہوگی، نہ وہ خدا کی طرف سے کوئی نیا پیغام یا نئے احکام لائیں گے نہ وہ شریعت محمدی میں کوئی اضافہ یا کمی کریں گے۔ نہ ان کو تجدید دین کے لئے دنیا میں لایا جائے گا۔ نہ وہ آکر لوگوں کو اپنے اوپر ایمان لانے کی دعوت دیں گے اور نہ وہ اپنے ماننے والوں کی ایک الگ امت[1] بنائیں گے۔ وہ صرف ایک کار خاص کے لئے بھیجے جائیں گے

[1] علمائے اسلام نے اس مسئلے کو پوری وضاحت کے ساتھ بیان کر دیا ہے علامہ تفتازانی ۲۲ ۷ھ ۷۹۲ھ شرح عقائد نسفی میں لکھتے ہیں

(باقی اگلے صفحہ پر)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور وہ یہ ہوگا کہ دجال کے فتنے کا استیصال کر دیں۔۲۱

بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ :۔

ثبت انہ آخر الانبیاء ..... فان قیل قد روی فی الحدیث نزول عیسٰی علیہ السلام بعدہ قلنا نعم لکنہ یتابع محمدًا علیہ السلام لأن شریعتہ قد نسخت فلا یکون الیہ وحی ولا نصب احکام بل یکون خلیفۃ رسول اللہ علیہ السلام۔

(طبع مصر۔ ص ۱۳۵)

یہ ثابت ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں — اگر کہا جائے کہ آپؐ کے بعد عیسٰی علیہ السلام کے نزول کا ذکر احادیث میں آیا ہے، تو ہم کہیں گے کہ ہاں آیا ہے، مگر وہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع ہوں گے کیونکہ ان کی شریعت تو منسوخ ہو چکی ہے، اس لئے نہ ان کی طرف وحی ہوگی، نہ وہ احکام مقرر کریں گے، بلکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب کی حیثیت سے کام کریں گے

اور یہی بات علامہ آلوسیؒ تفسیر روح المعانی میں کہتے ہیں:

ثم انہ علیہ السلام حین ینزل باق علی حالہ من نبوتہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لا یتعبد بھا لنسخھا فی حقہ وحق غیرہ وتکلیفہ باحکام ھذہ الشریعۃ اصلاً وفرعاً فلا یکون الیہ علیہ السلام وحی ولا نصب احکام بل یکون خلیفۃ لرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وحاکما من حکام ملتہ بین امتہ۔ (جلد ۲۲۔ ص ۳۲)

پھر عیسیٰ علیہ السلام جب نازل ہوں گے تو وہ اپنی سابق نبوت پر باقی ہوں گے۔ بہرحال اس سے معزول نہ ہو جائیں گے۔ مگر وہ اپنی پچھلی شریعت کے پیرو نہ ہوں گے، کیونکہ وہ ان کے اور دوسرے لوگوں کے حق میں منسوخ ہو چکی ہے اور اب وہ اصول اور فروع میں اس شریعت کی پیروی پر مکلف ہوں گے۔ لہٰذا اُن پر نہ ایسی وحی آئے گی اور نہ انہیں احکام مقرر کرنے کا اختیار ہو گا بلکہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب اور آپؐ کی اُمت میں ملت محمدیہ کے حاکموں میں سے ایک حاکم کی حیثیت سے کام کریں گے۔

امام رازیؒ اس بات کو اور زیادہ وضاحت کے ساتھ اس طرح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیان اُن کا نزول ہوگا۔ انہیں اس امر میں کوئی شک نہ رہے گا۔ کہ یہ عیسٰے ابن مریمؑ ہی ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشین گوئیوں کے مطابق ٹھیک وقت پر تشریف لائے ہیں۔

بیان کرتے ہیں :-

انتهاء الانبياء الى مبعث محمد صلى الله عليه وسلم فعند مبعثه انتهت تلك المدة فلا يبعد ان يصير (اى عيسى ابن مريم) بعد نزوله تبعاً لمحمد۔

(تفسیر کبیر ج ۳ ص ۳۴۳)

انبیاءؑ کا دور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت تک تھا۔ جب آپؐ مبعوث ہوگئے تو انبیاءؑ کی آمد کا زمانہ ختم ہوگیا۔ اب یہ بات بعید از قیاس نہیں ہے کہ

حضرت عیسٰے علیہ السلام نازل ہونے کے بعد محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تابع ہوں گے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ آکر مسلمانوں کی جماعت میں شامل ہو جائیں گے جو بھی مسلمانوں کا امام اُس وقت ہوگا، اسی کے پیچھے نماز پڑھیں گے[1]، اور جو بھی اس وقت مسلمانوں کا امیر ہوگا، اسی کو آگے رکھیں گے تاکہ اس شبہ کی کوئی ادنےٰ سی گنجائش بھی نہ رہے کہ وہ اپنی سابق پیغمبرانہ حیثیت کی طرح اب پھر پیغمبری کے فرائض انجام دینے کے لئے واپس آئے ہیں۔

ظاہر ہے کہ کسی جماعت میں اگر خدا کا پیغمبر موجود ہو تو نہ اس کا کوئی امام دوسرا شخص ہو سکتا ہے اور نہ امیر۔ لیکن جب وہ مسلمانوں کی جماعت میں آکر محض ایک فرد کی حیثیت سے شامل ہوں گے تو یہ گویا خود بخود اس امر کا اعلان ہوگا کہ وہ پیغمبر کی حیثیت سے تشریف نہیں لائے ہیں اور اس بنا پر ان کی آمد سے مُہرِ نبوت کے ٹوٹنے کا قطعاً کوئی سوال پیدا نہ ہوگا۔

---

[1] اگرچہ دو روایتوں میں بیان کیا گیا ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام نازل ہونے کے بعد پہلی نماز خود پڑھائیں گے لیکن بیشتر اور قوی روایات یہی کہتی ہیں کہ وہ نماز میں امامت کرانے سے انکار کر دیں گے۔ اور جو اس وقت مسلمانوں کا امام ہوگا، اسی کو آگے بڑھائیں گے۔ اسی بات کو محدثین اور مفسرین نے بالاتفاق تسلیم کیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اُن کا آنا بلا تشبیہہ اسی نوعیت کا ہوگا جیسے ایک صدرِ ریاست کے دَور میں کوئی سابق صدر آ جائے اور وقت کے صدر کی ماتحتی میں کوئی خدمت انجام دے۔

ایک معمولی سمجھ بوجھ کا آدمی بھی یہ بات بخوبی سمجھ سکتا ہے کہ ایک صدر کے دَور میں کسی سابق صدر کے محض آ جانے سے آئین نہیں ٹوٹتا۔ البتہ دو صورتوں میں آئین کی خلاف ورزی لازم آتی ہے۔ ایک یہ کہ سابق صدر آ کر پھر سے فرائض صدارت سنبھالنے کی کوشش کرے۔ دوسرے یہ کہ کوئی شخص اس کی سابق صدارت کا بھی انکار کر دے کیونکہ یہ اُن تمام کاموں کے جواز کو چیلنج کرنے کا ہم معنی ہوگا جو اسکے دورِ صدارت میں انجام پائے تھے۔ ان دونوں صورتوں میں سے کوئی صورت نہ ہو تو بجائے خود سابق صدر کی آمد آئینی پوزیشن میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکتی۔

یہی معاملہ حضرت عیسٰی کی آمدِ ثانی کا بھی ہے کہ ان کے محض آ جانے سے ختمِ نبوّت نہیں ٹوٹتی۔ البتہ اگر وہ پھر آ کر نبوّت کا منصب سنبھال لیں اور فرائضِ نبوّت انجام دینے شروع کر دیں یا کوئی شخص ان کی سابق نبوّت کا بھی انکار کر دے تو اس سے اللہ تعالیٰ کے آئینِ نبوت کی خلاف ورزی لازم آئے گی۔

احادیث نے پوری وضاحت کے ساتھ دونوں صورتوں کا سدِ باب کر دیا ہے۔ ایک طرف وہ تصریح کرتی ہیں کہ محمد صلی اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم کے بعد کوئی نبوت نہیں ہے اور دوسری طرف وہ خبر دیتی ہیں کہ عیسیٰ ابن مریمؑ دوبارہ نازل ہوں گے۔ اس سے صاف ظاہر ہو جاتا ہے کہ ان کی یہ آمدِ ثانی منصبِ نبوت کے فرائض انجام دینے کے لئے نہ ہو گی۔

اسی طرح ان کی آمد سے مسلمانوں کے اندر کفر و ایمان کا بھی کوئی نیا سوال پیدا نہ ہو گا۔ ان کی سابقہ نبوت پر تو آج بھی اگر کوئی ایمان نہ لائے تو کافر ہو جائے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم خود ان کی اس نبوت پر ایمان رکھتے تھے اور آپ کی ساری اُمت ابتدا سے اس کی مومن ہے۔ یہی حیثیت اُس وقت بھی ہو گی۔ مسلمان کسی تازہ نبوت پر ایمان نہ لائیں گے بلکہ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کی سابقہ نبوت ہی پر ایمان رکھیں گے جس طرح آج رکھتے ہیں۔ یہ چیز نہ آج ختمِ نبوت کے خلاف ہے نہ اُس وقت ہو گی۔

آخری بات جو بکثرت احادیث سے معلوم ہوتی ہے یہ ہے کہ دجّال، جس کے فتنۂ عظیم کا استیصال کرنے کے لئے حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو بھیجا جائے گا، یہودیوں میں سے ہو گا اور اپنے آپ کو مسیح کی حیثیت سے پیش کرے گا۔ اس معاملے کی حقیقت کوئی شخص نہیں سمجھ سکتا جب تک وہ یہودیوں کی تاریخ اور ان کے مذہبی تصوّرات سے واقف نہ ہو۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کی وفات کے بعد جب بنی اسرائیل پے در پے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تنزل کی حالت میں مبتلا ہوتے چلے گئے۔ یہاں تک کہ آخر کار بابل او اسیریا کی سلطنتوں نے ان کو غلام بنا کر زمین میں تتر بتر کر دیا۔ تو انبیائے بنی اسرائیل نے ان کو خوشخبری دینی شروع کی کہ خدا کی طرف سے ایک "مسیح" آنے والا ہے جو ان کو اس ذلت سے نجات دلائے گا۔ ان پیشین گوئیوں کی بنا پر یہودی ایک "مسیح" کی آمد کے متوقع تھے جو بادشاہ ہو۔ لڑ کر ملک فتح کرے۔ بنی اسرائیل کو ملک ملک سے لا کر فلسطین میں جمع کر دے اور ان کی ایک زبردست سلطنت قائم کر دے۔ لیکن ان کی توقعات کے خلاف جب حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام خدا کی طرف سے مسیح ہو کر آئے اور کوئی لشکر ساتھ نہ لائے تو یہودیوں نے ان کی مسیحیت تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور انہیں ہلاک کرنے کے درپے ہو گئے۔ اس وقت سے آج تک دنیا بھر کے یہودی اس مسیح موعود کے منتظر ہیں جس کے آنے کی خوشخبریاں انکو دی گئی تھیں۔ ان کا لٹریچر اس آنے والے دور کے سہانے خوابوں سے بھرا پڑا ہے۔ تلمود اور ربیون کے ادبیات میں اس کا جو نقشہ کھینچا گیا ہے اس کی خیالی لذت کے سہارے صدیوں سے یہودی جی رہے ہیں اور یہ امید لئے بیٹھے ہیں کہ مسیح موعود ایک زبردست جنگی و سیاسی لیڈر ہو گا جو دریائے نیل سے دریائے فرات تک کا علاقہ (جسے یہودی اپنی میراث کا ملک سمجھتے ہیں)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہیں واپس دلائے گا، اور دنیا کے گوشے گوشے سے یہودیوں کو لا کر اس ملک میں پھر سے جمع کر دے گا۔

اب کوئی شخص مشرق وسطیٰ کے حالات پر ایک نگاہ ڈالے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیوں کے پس منظر میں ان کو دیکھے تو وہ فوراً یہ محسوس کرے گا کہ اس دجالِ اکبر کے ظہور کے لئے اسٹیج بالکل تیار ہو چکا ہے جو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دی ہوئی خبروں کے مطابق یہودیوں کا مسیح موعود بن کر اٹھے گا۔ فلسطین کے بڑے حصے سے مسلمان بے دخل کئے جا چکے ہیں، اور وہاں اسرائیل کے نام سے ایک یہودی ریاست قائم کر دی گئی ہے اس ریاست میں دنیا بھر کے یہودی کھنچ کھنچ کر چلے آ رہے ہیں۔ امریکہ، برطانیہ اور فرانس نے اس کو ایک زبردست جنگی طاقت بنا دیا ہے۔ یہودی سرمائے کی بے پایاں امداد سے یہودی سائنس دان اور ماہرینِ فنون اس کو روز افزوں ترقی دیتے چلے جا رہے ہیں اور اس کی یہ طاقت گرد و پیش کی مسلمان قوموں کیلئے ایک خطرۂ عظیم بن گئی ہے۔ اس ریاست کے لیڈروں نے اپنی اس تمنا کو کچھ چھپا کر نہیں رکھا ہے کہ وہ اپنی "میراث کا ملک" حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ مستقبل کی یہودی سلطنت کا جو نقشہ وہ ایک مدت سے کھلم کھلا شائع کر رہے ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ پورا شام، پورا لبنان، پورا اردن اور تقریباً سارا عراق

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لینے کے علاوہ ترکی سے اسکندرون، مصر سے سینا اور ڈیلٹا کا علاقہ اور سعودی عرب سے بالائی حجاز و نجد کا علاقہ لینا چاہتے ہیں جس میں مدینہ منورہ بھی شامل ہے۔ ان حالات کو دیکھتے ہوئے صاف محسوس ہوتا ہے کہ آئندہ کسی عالمگیر جنگ کی ہڑبونگ سے فائدہ اٹھا کر وہ ان علاقوں پر قبضہ کرنے کی کوشش کریں گے اور ٹھیک اس موقع پر وہ دجال اکبر ان کا مسیح موعود بن کر اٹھے گا جس کے ظہور کی خبر دیتے ہی پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اکتفا نہیں فرمایا ہے بلکہ یہ بھی بتا دیا ہے کہ:

اُس کے زمانے میں مسلمانوں پر مصائب کے ایسے پہاڑ ٹوٹیں گے کہ ایک دن ایک سال کے برابر محسوس ہوگا۔

اسی بنا پر آپ فتنہ دجال مسیح سے خود بھی خدا کی پناہ مانگتے تھے اور اپنی اُمت کو بھی پناہ مانگنے کی تلقین فرماتے تھے۔ اس مسیح دجال کا مقابلہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ کسی مثیل مسیح کو نہیں بلکہ اُس اصلی مسیح کو نازل فرمائے گا جسے دو ہزار برس پہلے یہودیوں نے ماننے سے انکار کر دیا تھا اور جسے وہ اپنی دانست میں صلیب پر چڑھا کر ٹھکانے لگا چکے تھے۔ اس حقیقی مسیح کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ول کی جگہ ہندوستان یا افریقہ یا امریکہ میں نہیں بلکہ دمشق میں
وگی کیونکہ یہی مقام اُس وقت علیٰ محاذِ جنگ پر ہوگا۔ اسرائیل
ی سرحد سے دمشق بمشکل ۵۰-۶۰ میل کے فاصلے پر ہے
حادیث سے ثابت ہے کہ مسیح دجّال ۷۰ ہزار یہودیوں کا لشکر
لے کر شام میں گھسے گا اور دمشق کے سامنے جا پہنچے گا ٹھیک
اس نازک موقع پر دمشق کے مشرقی حصے میں ایک سفید مینار کے
قریب حضرت عیسٰی ابن مریمؑ بجدم نازل ہوں گے اور نمازِ فجر
کے بعد مسلمانوں کو اس کے مقابلے پر لے کر نکلیں گے۔ ان کے
حملے سے دجّال پسپا ہو کر افیق کی گھاٹی سے اسرائیل
کی طرف پلٹے گا اور وہ اس کا تعاقب کریں گے۔ آخر کار لُد
کے ہوائی اڈے پر پہنچ کر وہ ان کے ہاتھ سے مارا جائے گا۔
اس کے بعد یہودی چُن چُن کر قتل کیے جائیں گے اور ملّتِ یہود
کا خاتمہ ہو جائے گا۔

عیسائیت بھی حضرت عیسٰیؑ کی طرف سے اظہارِ حقیقت
ہو جانے کے بعد ختم ہو جائے گی۔ اور تمام ملّتیں ایک ہی ملّتِ
مسلمہ میں ضم ہو جائیں گی۔

یہ ہے وہ حقیقت جو کسی اشتباہ کے بغیر احادیث میں صاف نظر
آتی ہے اس کے بعد اس امر میں کیا شک باقی رہ جاتا ہے کہ مسیح موعود
کے نام سے جو کاروبار ہمارے ملک میں پھیلایا گیا ہے وہ ایک جعلسازی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سے بڑھ کر کچھ نہیں ہے۔

اس جعل سازی کا سب سے زیادہ مضحکہ خیز پہلو یہ ہے کہ جو صاحب اپنے آپ کو ان پیش گوئیوں کا مصداق قرار دیتے ہیں انہوں نے خود عیسٰی ابن مریم بننے کے لئے یہ دلچسپ تاویل فرمائی ہے کہ :

اس نے (اللہ تعالٰی نے) براہین احمدیہ کے تیسرے حصے میں میرا نام مریم رکھا۔ پھر جیسا کہ براہین احمدیہ سے ظاہر ہے دو برس تک صفت مریمیت میں، میں نے پرورش پائی ---- پھر ---- مریم کی طرح عیسٰی کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارے کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا اور آخر کئی مہینے کے بعد جو دس مہینے سے زیادہ نہیں بذریعہ اس الہام کے جو سب سے آخر براہین احمدیہ کے حصہ چہارم میں درج ہے مجھے مریم سے عیسٰی بنایا گیا۔ پس اس طور سے میں ابن مریم ٹھہرا۔

(کشتیٔ نوح - ص ۸۷ - ۸۸ - ۸۹)

یعنی پہلے مریم بنے۔ پھر خود ہی حاملہ ہوئے، پھر اپنے پیٹ سے آپ عیسٰی ابن مریم بن کر تولد ہو گئے! اس کے بعد یہ مشکل پیش آئی کہ عیسٰی ابن مریم کا نزول تو احادیث کی رو سے دمشق میں ہونا تھا جو کئی ہزار برس سے شام کا ایک مشہور و معروف مقام ہے اور آج بھی دنیا کے نقشے پر اسی نام سے موجود ہے۔ یہ مشکل ایک دوسری

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پُرلطف تاویل سے یُوں رفع کی گئی :

"واضح ہو کہ دمشق کے لفظ کی تعبیر میں میرے پر منجانب اللہ یہ ظاہر کیا گیا ہے کہ اس جگہ ایسے قصبے کا نام دمشق رکھا گیا ہے جس میں ایسے لوگ رہتے ہیں جو یزیدی الطبع اور یزید پلید کی عادات اور خیالات کے پیرو ہیں ۔۔۔۔ یہ قصبہ قادیان بوجہ اسکے کہ اکثر یزیدی الطبع لوگ اس میں سکونت رکھتے ہیں دمشق سے ایک مشابہت اور مناسبت رکھتا ہے۔"

(حاشیہ ازالہ اوہام ص ۶۲ تا ۷۳)

پھر ایک اور الجھن یہ باقی رہ گئی کہ احادیث کی رُو سے ابن مریمؑ کو ایک سفید مینارہ کے پاس اترنا تھا۔ چنانچہ اس کا حل یہ نکالا گیا کہ مسیح صاحب نے آکر اپنا مینارہ خود بنوا لیا۔ اب اسے کون دیکھتا ہے کہ احادیث کی رُو سے منارہ وہاں ابن مریمؑ کے نزول سے پہلے موجود ہونا چاہیئے تھا اور یہاں دمسیح موعود صاحب کی تشریف آوری کے بعد تعمیر کیا گیا۔

آخری اور زبردست الجھن یہ تھی کہ احادیث کی رُو سے تو عیسےٰ ابن مریمؑ کو لُد کے دروازے پر دجّال کو قتل کرنا تھا۔ اس مشکل کو رفع کرنے کی فکر میں پہلے طرح طرح کی تاویلیں کی گئیں کبھی تسلیم کیا گیا کہ لُد بیت المقدس کے دیہات میں سے ایک گاؤں کا نام ہے

(ازالہ اوہام شائع کردہ انجمن احمدیہ لاہور تقطیع خورد صفحہ ۲۲۰)

پھر کہا گیا کہ "لُد" اُن لوگوں کو کہتے ہیں جو بے جا جھگڑا کرنے والے ہوں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

.... جب دجال کے بے جا جھگڑے کمال تک پہنچ جائیں گے اس وقت مسیح موعود ظہور کرے گا اور اس کے تمام جھگڑوں کا خاتمہ کر دے گا۔

(ازالہ اوہام صفحہ ۷۳۰)

لیکن جب اس سے بھی بات نہ بنی تو صاف کہہ دیا گیا کہ لُد سے مراد لدھیانہ ہے اور اس کے دروازے پر دجال کے قتل سے مراد یہ ہے کہ اشرار کی مخالفت کے باوجود وہیں سب سے پہلے مرزا صاحب کے ہاتھ پر بیعت ہوئی۔ (الہدیٰ ص ۹۱)

ان تاویلات کو جو شخص بھی کھلی آنکھوں سے دیکھے گا، اُسے معلوم ہو جائے گا کہ یہ جھوٹے بہروپ کا صریح ارتکاب ہے جو علی الاعلان کیا گیا ہے۔

مدرسہ دار الحدیث (رجسٹرڈ) کے فارغ التحصیل طلبا کی فہرست

مدرسہ دار الحدیث رجسٹرڈ راجووال کے فارغ التحصیل طلبا اور فیض یاب حضرات کی تعداد تین سو سے متجاوز ہے کسی دوسری رپورٹ میں ان کے مفصل پتے وغیرہ شائع کئے جائیں گے انشاء اللہ العزیز۔

آج مختصر پتے بہ موجودہ کیفیت اس کتابچے کی زینت ہیں

(ناظم مدرسہ دار الحدیث رجسٹرڈ)

(راجووال ۔ ضلع ساہیوال)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام	ولدیت	اصل سکونت	موجودہ سکونت و کیفیت
۱	مولوی عبد الخالق	میاں محمد موسیٰ مرحوم	چاہڑکے (لاہور)	ناظم دار السلام ڈھولن ہٹھاڑ (لاہور)
۲	مولوی رحمت اللہ	میاں محمد الدین مرحوم	ارزانی پور (لاہور)	عربی ٹیچر بدوملہی (سیالکوٹ)
۳	مولوی محمد صدیق (فاضل عربی)	میاں محمد ابراہیم	بیرگکائی (")	مدرس دار الحدیث محمدیہ ڈی منڈی راجووال (ساہیوال)
۴	مولوی عبد الرشید سلیم	میاں غلام محمد	جیجی وال "	ایضاً
۵	مولوی علم الدین (فاضل عربی)	میاں محمد یونس (مرحوم)	راجووال (ساہیوال)	خطیب حویلی لکھا (ضلع ساہیوال)
۶	مولوی شیر الٰہی عرف اسد اللہ	مولوی علی محمد (مرحوم)	کھڑکاٹل (لاہور)	شمس الحدیث ملتان روڈ بھٹے وال محلہ محمد نگر
۷	مولوی عبد الحفیظ (فاضل عربی)	نعمت اللہ (مرحوم)	" "	عربی ٹیچر منڈی عثمان والہ (لاہور)
۸	مولوی عبد الرشید ارشد (بی اے؟ سیاسی)	احمد الدین مرحوم	راجووال (ساہیوال)	خطیب ڈونگہ بونگہ (بہاولنگر)
۹	مولوی عبید اللہ		ڈھولن ہٹھاڑ (لاہور)	مدرس دار السلام ڈھولن ہٹھاڑ
۱۰	مولوی نذیر احمد ارشد	رحمت اللہ	برتھے وال (لاہور)	مدرس جامعہ ابراہیمیہ حافظ آباد (ضلع گوجرانوالہ)
۱۱	مولوی ابراہیم خلیل (فاضل عربی)	نور محمد (مرحوم)	ساہکی وال (ساہیوال)	خطیب جامع اہل حدیث حجرہ شاہ مقیم (ساہیوال)
۱۲	مولوی محمد صادق	قطب الدین	پیتو وال (لاہور)	ناظم نصیر الاسلام کھڈیاں (ضلع لاہور)
۱۳	قاری عبد المجید	جناب حاجی علی محمد صاحب	راجہ جنگ (لاہور)	[illegible]
۱۴	مولوی عبد الفتاح عرف سلیم عزیز	محمد اسماعیل	راجووال (ساہیوال)	خطیب اہل حدیث [illegible]
۱۵	مولوی احمد الدین	قاسم علی	[illegible] (لاہور)	[illegible]
۱۶	مولوی ثناء اللہ سلیم	سراج الدین	[illegible]	[illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	نام	ولدیت	اصلی سکونت	موجودہ سکونت و کیفیت
۱۷	مولوی محمد اسماعیل	لکھا	چک ۶۷ گ ب دلائل پور	خطیب جامع اہل حدیث ڈھنگ شاہ عثمان والا
۱۸	مولوی عبدالمجید سلیم	بشیر احمد	بقاپور (ضلع لاہور)	خطیب جامع اہل حدیث بقاپور علاقہ کنگن پور
۱۹	مولوی عبدالرحمان	حافظ نذیر احمد	ننکانہ صاحب	مکہ شریف سلسلہ تعلیم سعودی عرب
۲۰	حافظ عنایت اللہ	محمد ابراہیم	ڈھولن ہٹھاڑ (لاہور)	خطیب جامع اہل حدیث چک نمبر ۲ زینت علاقہ لالہ پور
۲۱	حافظ محمد الدین	جمال الدین	گنبد (لاہور)	سابق مدرس سرائے مغل کلاں قصور
۲۲	مولوی محمد عباس فاضل عربی	قاسم علی	ٹبی کنگن پور (لاہور)	مبلغ دار الحدیث رجسٹرڈ راجووال (ساہیوال)
۲۳	مولوی عبدالحفیظ	احمد الدین	جھجھ ضلع ساہیوال	حال مدرس شبان دار السنۃ ماچھی گھ پاکپتن
۲۴	مولوی غلام اللہ	نوردین	قتیانہ (ساہیوال)	خطیب جامع اہل حدیث چک ۱۸ علاقہ رینالہ خورد
۲۵	مولوی محمد حامد	حاجی عمر الدین مرحوم	پیر کھائی (لاہور)	خطیب جامع عید ڈھڈیاں علاقہ کنگن پور
۲۶	مولوی محمد انور فاضل عربی	جمال الدین	باٹھ علاقہ رائیونڈ	عربی تحریر
۲۷	حافظ محمد عباس	حافظ محمد ابراہیم	گھوڑا منڈی دانش میں	سابق مدرس مسجد اہل حدیث اڈہ جنڈیالہ روڈ شیخوپورہ
۲۸	مولوی محمد ایوب صابر	حاجی سلیمان	چک ... (ساہیوال)	خطیب جامع اہل حدیث بن ...
۲۹	مولوی احمد الدین	محمد علی	چک ۱۱ (شیخوپورہ)	چک ۱۱ (شیخوپورہ)
۳۰	مولوی خوشی محمد		بھیکھوپور (ساہیوال)	" " بھیکھوپور (حجرہ شاہ مقیم)
۳۱	مولوی محمد شفیع	احمد الدین	گہان ہٹھاڑ (لاہور)	" " گہان ہٹھاڑ
۳۲	مولوی عبدالرحمان عتیق	میاں اسماعیل مرحوم	بہاری پور (لاہور)	سابق مدرس اسلامیہ ڈھلیانہ (علاقہ رینالہ خورد)
۳۳	مولوی محمد علی جوہر	سلطان مرحوم	ساہتی وال (ساہیوال)	خطیب جامع اہل حدیث ساہتی وال علاقہ حجرہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲- حکیم محمد علی ولد میاں احمد دین ساکن رائے پور (ساہیوال)
(حال) بھائی پھیرو۔

۴۳- قاری محمد عثمان ولد رحیم بخش ساکن سرھالی کلاں (لاہور)
(حال) مدرس سرھالی کلاں (لاہور)

۴۴- حافظ محمد صدیق ولد صوفی محمد ساکن راجو وال ساہیوال
مدرس دارالحدیث رجسٹرڈ راجو وال ضلع ساہیوال

۴۵- حبیب الرحمان شاہ ولد احسان شاہ ساکن راجہ جنگ (لاہور)
حال جامع اہلحدیث موہنی روڈ راولپنڈی

۴۶- عطاء اللہ ظفر ولد مولوی محمد (شیخ الحدیث) ساکن کنگن پور
(لاہور) (حال) رپورٹر "مشرق" "کوہستان" منڈی
کنگن پور (ضلع لاہور)

۴۷- محمد صدیق ولد محمد عمر ساکن راجو وال مبلغ دارالحدیث
رجسٹرڈ راجو وال (ضلع ساہیوال)

ناظم

مدرسہ دارالحدیث رجسٹرڈ
(راجو وال ضلع ساہیوال)

طباعت سرورق ظفر آرٹ پرنٹرز ۱۰ ایبک روڈ انار کلی لاہور

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تعارف

دارالحدیث (رجسٹرڈ) راجووال

ضلع ساہیوال

یہ عظیم ادارہ مشہور قصبہ راجووال میں لب سڑک دیپالپور قصور، واقع ہے۔ اس دارالحدیث سے لاہور، قصور، ملتان، اوکاڑہ، بہاولنگر، گنگن پور اور چونیاں کو عام بسیں چلتی ہیں۔ دارالحدیث رجسٹرڈ حکومت سے منظور شدہ ہے اور باقاعدہ انجمن ... کے تحت مرکزی جماعت اہلحدیث رجسٹرڈ ہے۔

داخلہ ہر سال 10 شوال المکرم سے شروع ہوتا ہے اور مطلوبہ تعداد پوری ہونے پر بند کر دیا جاتا ہے۔ دارالحدیث رجسٹرڈ میں تجوید و حفظ کا باقاعدہ انتظام ہے نیز فاضل عربی کی تیاری خصوصی طور پر کرائی جاتی ہے۔

دارالحدیث رجسٹرڈ میں عظیم الشان مسجد کی تعمیر کا منصوبہ

شروع ہے جس کے لئے ہزاروں روپے درکار ہیں۔ محترم حضرات نقدی، سیمنٹ، ریت، لکڑی کی صورت میں بھی مدد کر سکتے ہیں جو اہل خیر حضرات مسجد کی عظیم الشان

مسجد دارالحدیث رجسٹرڈ، کالونی کو تعمیر کرانا چاہیں

ان کی پیش کش بصد شکریہ قبول کی جائے گی اللہ تعالیٰ ہم سب کو

دین کی یہ خدمت کی توفیق دے اور اپنے مخلص

بندوں میں شامل فرمائے۔ آمین

ابو سلیم محمد یوسف ناظم دارالحدیث

رجسٹرڈ راجووال